

سیرت منظوم

البدایة

سیرت منظوم

(بصورتِ قطعات)

راجا رشید محمود

۹۲ کا تحفہ

جملہ حقوق بحق اختر محمود محفوظ ہیں

کتاب سیرت منظوم (۱۵۰۰۰ صفحات)

شاعر راجا رشید محمود۔ ایم اے فاضل درس اعلیٰ

سینئر ماسٹر مشن۔ پنجاب پبلک بورڈ۔ لاہور

مصحف نسرین اختر

نگران طباعت اظہر محمود ایڈیٹر نعت روزہ "شاہرام" لاہور۔

نیر ماہنامہ نعت لاہور

خطاط محمد رفیع علی

کیوزنگ آزاد کیوزنگ سٹر لاہور (۱۵۳۳۳۳۳۳)

اشاعت اول ۱۹۹۳ء

طابع عالمی محمد نسیم کوکمر جمہوریہ لاہور

قیمت پچاس روپے

مکتبہ ابوالین نعت (درجہ اول)

اظہر مشیل۔ نیو شاد مار کالونی۔ ملتان۔ روڈ۔ لاہور۔ کوڈ ۵۵۰۰۵۵

فون۔ ۳۶۳۶۸۳

منظر

مکتبہ اللہ

بھارتیہ وزارت

جسٹس ڈاکٹر لاہور

حضرت علیہ سعدیہ

زیر تعلیم

پتہ کی سرپرستی

سرگرم

جسٹس ڈاکٹر

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و سلم کا پیش

حضرت علیہ کا پیش

جسٹس ڈاکٹر

پتہ کی سرپرستی

اطلاق کیونکہ

پتہ کی سرپرستی

راہ کی سرپرستی

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو طالب کا کردار

حضرت علیہ کی دعا

عالم انجمن

پتہ کی سرپرستی

قلمی نعتیہ

اجرت کی اجازت

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو ایوب انصاری کا کردار

مواظبت نعت

مکتبہ اللہ

بھارتیہ وزارت

جسٹس ڈاکٹر لاہور

حضرت علیہ سعدیہ

زیر تعلیم

پتہ کی سرپرستی

سرگرم

جسٹس ڈاکٹر

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و سلم کا پیش

حضرت علیہ کا پیش

جسٹس ڈاکٹر

پتہ کی سرپرستی

اطلاق کیونکہ

پتہ کی سرپرستی

راہ کی سرپرستی

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو طالب کا کردار

حضرت علیہ کی دعا

عالم انجمن

پتہ کی سرپرستی

قلمی نعتیہ

اجرت کی اجازت

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو ایوب انصاری کا کردار

مواظبت نعت

مکتبہ اللہ

بھارتیہ وزارت

جسٹس ڈاکٹر لاہور

حضرت علیہ سعدیہ

زیر تعلیم

پتہ کی سرپرستی

سرگرم

جسٹس ڈاکٹر

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و سلم کا پیش

حضرت علیہ کا پیش

جسٹس ڈاکٹر

پتہ کی سرپرستی

اطلاق کیونکہ

پتہ کی سرپرستی

راہ کی سرپرستی

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو طالب کا کردار

حضرت علیہ کی دعا

عالم انجمن

پتہ کی سرپرستی

قلمی نعتیہ

اجرت کی اجازت

جسٹس ڈاکٹر

حضرت ابو ایوب انصاری کا کردار

مواظبت نعت

شاعر محبوب عالم چین کی مثنوی "دردنام" کا محفوظ راجم پور میں ہے۔ اس کا سہا
تعلیف ۱۳۳۰ھ (۱۹۱۷ء) ہے۔ "اردو شہ پارے" (جلد اول (ص ۵۶-۵۳) اور "پنجاب میں
اردو" (ص ۱۹۸) میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ مثنوی قاری، بحر میں ہے اور اس کا موضوع "فی

غزوہ ۱۰۰
 غزوہ ۱۰۱
 غزوہ ۱۰۲
 غزوہ ۱۰۳
 غزوہ ۱۰۴
 غزوہ ۱۰۵
 غزوہ ۱۰۶
 غزوہ ۱۰۷
 غزوہ ۱۰۸
 غزوہ ۱۰۹
 غزوہ ۱۱۰
 غزوہ ۱۱۱
 غزوہ ۱۱۲
 غزوہ ۱۱۳
 غزوہ ۱۱۴
 غزوہ ۱۱۵
 غزوہ ۱۱۶
 غزوہ ۱۱۷
 غزوہ ۱۱۸
 غزوہ ۱۱۹
 غزوہ ۱۲۰
 غزوہ ۱۲۱
 غزوہ ۱۲۲
 غزوہ ۱۲۳
 غزوہ ۱۲۴
 غزوہ ۱۲۵
 غزوہ ۱۲۶
 غزوہ ۱۲۷
 غزوہ ۱۲۸
 غزوہ ۱۲۹
 غزوہ ۱۳۰
 غزوہ ۱۳۱
 غزوہ ۱۳۲
 غزوہ ۱۳۳
 غزوہ ۱۳۴
 غزوہ ۱۳۵
 غزوہ ۱۳۶
 غزوہ ۱۳۷
 غزوہ ۱۳۸
 غزوہ ۱۳۹
 غزوہ ۱۴۰
 غزوہ ۱۴۱
 غزوہ ۱۴۲
 غزوہ ۱۴۳
 غزوہ ۱۴۴
 غزوہ ۱۴۵
 غزوہ ۱۴۶
 غزوہ ۱۴۷
 غزوہ ۱۴۸
 غزوہ ۱۴۹
 غزوہ ۱۵۰
 غزوہ ۱۵۱
 غزوہ ۱۵۲
 غزوہ ۱۵۳
 غزوہ ۱۵۴
 غزوہ ۱۵۵
 غزوہ ۱۵۶
 غزوہ ۱۵۷
 غزوہ ۱۵۸
 غزوہ ۱۵۹
 غزوہ ۱۶۰
 غزوہ ۱۶۱
 غزوہ ۱۶۲
 غزوہ ۱۶۳
 غزوہ ۱۶۴
 غزوہ ۱۶۵
 غزوہ ۱۶۶
 غزوہ ۱۶۷
 غزوہ ۱۶۸
 غزوہ ۱۶۹
 غزوہ ۱۷۰
 غزوہ ۱۷۱
 غزوہ ۱۷۲
 غزوہ ۱۷۳
 غزوہ ۱۷۴
 غزوہ ۱۷۵
 غزوہ ۱۷۶
 غزوہ ۱۷۷
 غزوہ ۱۷۸
 غزوہ ۱۷۹
 غزوہ ۱۸۰
 غزوہ ۱۸۱
 غزوہ ۱۸۲
 غزوہ ۱۸۳
 غزوہ ۱۸۴
 غزوہ ۱۸۵
 غزوہ ۱۸۶
 غزوہ ۱۸۷
 غزوہ ۱۸۸
 غزوہ ۱۸۹
 غزوہ ۱۹۰
 غزوہ ۱۹۱
 غزوہ ۱۹۲
 غزوہ ۱۹۳
 غزوہ ۱۹۴
 غزوہ ۱۹۵
 غزوہ ۱۹۶
 غزوہ ۱۹۷
 غزوہ ۱۹۸
 غزوہ ۱۹۹
 غزوہ ۲۰۰

الاولى عشر

تتميم

مضمون الاحوال ولادات وفات محمد صاحب "تایا گیا ہے۔ ڈاکٹر میان چند نے بطور نمونہ پانچ شعر ایسے بھی دیئے ہیں جو جگہ اُحد کے بیان پر مشتمل ہیں۔ (اردو مثنوی شمالی ہند میں جلد اول۔ ص ۱۷۱)۔ اس سے گمان ہوتا ہے کہ اس میں صرف ولادات وفاتِ آنحضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا بیان نہیں ہوگا۔ ممکن ہے ولادت سے وفات تک پوری سیرت بیان کی گئی ہو۔ پروفیسر سید یونس شاہ نے اس کا یہ مطلب نکالا ہے کہ "دردنامہ" میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے بعض پہلوؤں کو نظم کیا گیا ہے تاکہ نعت گوؤں کو اردو جلد اول (ص ۱۸۳)۔

میرغیاث دکنی و لکھنوی کی "روضۃ الانوار" کا موضوع سیرت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس کا سن تصنیف ۱۱۵۹ھ ہے۔ یہ تصنیف ۳۳۴۰ اشعار پر مشتمل ہے۔ نصیر الدین ہاشمی کی دکنی کے چند تحقیقی مضامین " (ص ۲۸) کے حوالے سے ڈاکٹر ریاض مجید نے اپنے مقالے میں اس کا ذکر کیا ہے (اردو میں نعت گوئی۔ ص ۲۴۱)۔

نوازش علی شیدا کی "۱۲ ہزار اتمی" ۱۸۸۶ھ کی تصنیف ہے۔ مثنوی چار جلدوں میں ہے اور ہزار کے قریب اشعار پر مشتمل ہے۔ یہ مثنوی محفوظ کی صورت میں "حیدر آباد دکن کے دو تین ذخیرہ ہائے کتب میں محفوظ ہے۔ اس میں شرح و بسط سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالاتِ نظم کے گئے ہیں (رفیع الدین اشفاق) ڈاکٹر "اردو میں نعتیہ شاعری" ص ۱۸۹) پروفیسر سید یونس شاہ نے افسر امروہوی کے حوالے سے اس مثنوی کے چاروں حصوں کی تفصیل یوں بیان کی ہے کہ حصہ اول میں نوہموی سے لے کر چالیس سال کی عمر تک کے حالات و دوسرے حصے میں اعلانِ نبوت سے ہجرت تک کے حالات "تیسرے حصے میں ہجرت سے وفات تک کے حالات و گواہ تک درج ہیں اور چوتھی جلد میں ہجرات و فیرو کا بیان ہے (تاکر نعت گوؤں اردو جلد اول۔ ص ۲۵۱) البتہ غلطی سے انہوں نے یہ تفصیل نوازش علی شیدا کی دوسری مثنوی "روضۃ الانوار" کے ضمن میں درج کر دی ہے جس میں دراصل واقعاتِ کربلا نظم کئے گئے ہیں۔

مولانا محمد باقر آگاہ کی مثنوی "ہشت بہشت معنوی" کا ذکر کئی کتابوں میں ملتا ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین اشفاق نے لکھا ہے کہ یہ کتاب مطبع حیدری بمبئی میں ایک عرصہ پہلے طبع ہوئی

تھی۔ ان کے چوتھے نکتہ کتب خانہ "آصفیہ کا محفوظ ہے (اردو میں نعتیہ شاعری۔ ص ۱۷۱) یہ آٹھ رسائلوں میں دیکھ "من ہرن، من موبن، جگ موبن، آرام دل، راحتِ حال، من درین اور من بیون پر مشتمل ہے۔ نصیر الدین ہاشمی نے لکھا ہے کہ ان رسائل کی تصنیف ۱۳۵۵ھ سے ۱۳۵۹ھ تک ہوئی (دکنی کے چند تحقیقی مضامین۔ ص ۳۴۳)۔

عام طور پر اس مثنوی کا نام "ہشت بہشت" لکھا جاتا ہے لیکن میرسے پاس جو نسخہ ہے اس پر نام لکھا ہے "مجموعہ ہشت بہشت معنوی"۔ سرودق پر یہ بھی تحریر ہے کہ یہ مجموعہ رسائل ۱۳۵۵ھ میں مطبع کشن راج میں چھپا۔ پھر مطبع عزیز علی میں رابع الاول ۱۳۵۷ھ میں طبع ہوا۔ آخری صفحے پر وضاحت موجود ہے کہ صلی ۵۲ تک آئینہ عزیز علی میں چھپا باقی کتاب مطبع مخزن الاطباء میں ۱۳۵۷ھ میں طبع ہوئی۔ یہ مثنوی ساڑھے نو ہزار کے قریب اشعار پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور حبیبہ کبریٰ علیہا التبت و التثانی سیرت پاک کے علاوہ اخلاق و مسائل "خصائص، حجرات بھی ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آداب اور آپ سے محبت رکھنے والوں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس سلسلے کی دو اہم مثنویوں کا ذکر عام طور پر کتابوں میں نہیں ملتا "ان میں قاضی غلام قاسم مری کی "عروس الجلس" ۲۹۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ساڑھے پانچ ہزار سے زائد اشعار ہیں اور یہ ۱۳۶۹ھ میں مطبع صالحی میں طبع سے مزین ہوئی۔ اس کی بارہ مجالس میں "آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔ دوسری مثنوی "مہراج المہاس" قاضی غلام علی مری کی ہے جو مطبع حیدری میں ۱۳۷۳ھ میں چھپی۔ کتاب ۳۹۵ صفحات کی ہے اور قریباً ساڑھے سات ہزار اشعار رکھتی ہے۔ اس میں بھی بارہ مجالس ہیں جن میں سے بعض کے عنوان مقرر ہیں مثلاً انبیاء و سائتہ کے بیان کردہ افعال سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لورہی (صلی اللہ علیہ وسلم) ولادت، مغزات، ولادت و بچپن، رضاعت و فیروہ، بعض مجالس کا عنوان نہیں ہے لیکن پوری سیرتِ نظم کی ہے۔ البتہ ان دونوں مثنویوں میں غزوات کا بھرپور تذکرہ نہیں ہے۔ یہ دونوں مثنویاں راقم الحروف کے اخیر کتب میں موجود ہیں۔

"مکہ ہر عہدوں" سید محمد عبدالواثق کاشمی راستے بریلوی کی مثنوی ہے جو مطبع مہاجر عام

آگرہ میں چھپی۔ صفحات ۱۵۳ ہیں۔ مثنوی میں آقا حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پاک نظم کی گئی ہے۔ سن تصنیف ۱۳۱۸ھ ہے۔ قطعات تاریخ میں ۱۳۱۸ھ تا ۱۳۱۹ھ تاریخ نکالی گئی ہے۔ کسی نے نئے پر ہاتھ سے ۱۳۲۲ھ لکھ رکھا ہے۔

ابوالاثر حلیہ جالندھری کا "شاہنامہ اسلام" چار جلدوں میں چھپ چکا ہے جن میں جنگ خندق تک کی سیرت مثنوی کی صورت میں نظم کی گئی ہے۔ اس میں آٹھ ہزار کے قریب اشعار ہیں۔ پروفیسر اختر بلوچ نے لکھا ہے کہ شاہنامہ کی پہلی جلد ۱۳۳۳ھ میں مکمل ہوئی (شاہنامہ شام و سحر لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۳ ص ۷۰)۔ مضمون "اردو کے منظوم واقعات سیرت"۔ مرقب علی قاضی کی مثنوی "رسول کریم" ۱۹۸۳ء میں چھپی۔

سید متیر علی جعفری کی "تاریخ اسلام" کی جلد اول عبد رسالت کا منظوم تذکرہ ہے۔ کتاب "میرالادب" کراچی نے ۱۹۷۶ء میں شائع کی۔ یہ بھی مثنوی ہی کی صورت میں ہے۔

"مثنوی جلال محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)" سید شمس الحق بخاری قادری قدیری کی تصنیف ہے جو پہلی بار ۱۹۸۸ء میں ادارہ اشاعتیہ تعمیر صدیق کراچی نے شائع کی۔ صفحات ۶۶۶ ہیں۔ ۷۵۰ اشعار نعتیہ ہیں اور ان میں مختلف مناجات کے تحت حضور سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ و الشاہ کی سیرت بیان کی گئی ہے۔

"گوہر عروں" کے مصنف کا کافی راستے بریلوی نے "حسام الاسلام" کے نام سے فتوحات سید اہام علیہ الصلوٰۃ و السلام نظم کیں۔ میرے ذخیرہ کتب میں جو نسخہ ہے وہ ناقص والاثر ہے۔ یہ نسخہ صفحہ ۷۷ تک ہے اور اس میں جنگ اُحد تک کے غزوات و سرایا کا منظوم بیان ہے۔ مثنوی کی صورت میں یہ کتاب مطبع "میدان عام" آگرہ ۱۳۳۲ھ میں شائع ہوئی۔

"جنگ نامہ اسلام" فردوسی طبع منظوم (جنگ منظوم حسین منظور) کی تصنیف ہے جو تین جلدوں میں شائع ہوئی۔ یہ مثنوی ۱۳۳۵ھ میں لکھی گئی۔ چار ہزار چار سو اشعار پر مشتمل ہے اس میں جنگ بدر، موٹی، بنی قریظہ، اُحد اور خندق کا منظوم بیان ہے۔

حسام الاسلام اور جنگ نامہ اسلام صرف غزوات و سرایا سے متعلق ہیں اور یوں پوری سیرت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ان مثنویوں کا موضوع ہی نہیں لیکن بہر حال یہ سیرت پاک کے ایک اہم پہلو سے متعلق ہیں اور سیرت کی عام منظوم کتابوں میں اس موضوع

کی جزئیات سے بڑی حد تک صرف نظر کیا گیا ہے اس لئے میں نے ان کا ذکر ضروری سمجھا ہے۔ اسی طرح انیس خلیلی کی مثنوی "مثنوی" میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بچپن تک کے واقعات ہیں۔ یہ مثنوی ۱۹۳۲ء میں مکمل ہوئی۔ اس کے باقی دو حصے جو شباب اور نبوت کے دور کے واقعات پر مشتمل ہوتے تھے، انہیں چھپ سکے۔ شاید لکھے ہی نہیں سکے۔ سیرت کے حوالے سے دو اور مثنویوں کا ذکر ڈاکٹر ریاض مجید نے کیا ہے۔ ایک سید امیر الدین حسین کی "مثنوی الشاہیر" اور دوسری غلام محمد حسرت کی "ریاض البیت" (اردو میں نعت گوئی۔ ص ۳۶) لیکن ان کے بارے میں تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔

اردو میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پاک کو زیادہ تر مثنوی کی ہیئت میں نظم کیا گیا ہے۔ سندس کی صنف میں منظوم سیرت کے ذکر میں محترم رسول مگر کی "نظم گوین" ہی کا نام لیا جاتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ سید عنایت علی منصور انمولوی کی کتاب "آئینہ حیات سید اہام موسومہ بہ کارنامہ اسلام" فقرہ گوین سے پہلے ۱۹۳۳ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ سندس کی صورت میں یہ پہلی منظوم سیرت ایک ہزار چار سو سے زیادہ بندوں پر مشتمل ہے۔ کتاب پر تاجگذاریہ انڈیا پریس، نقیر آباد، کھنسی میں چھپی اور میرے ذاتی ذخیرہ کتب میں موجود ہے۔

"فقرہ گوین" ڈاکٹر محمد رسول مگر کی تصنیف ہے۔ ۶۲۲ صفحات کی یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے جو سجاد علی کیشور گوینہ نے ۱۹۸۸ء میں ایک ہی جلد میں شائع کی۔ اس منظوم سیرت میں سندس کے ۱۳۲۸ بند ہیں۔

مثنوی اور سندس کی صفت میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ان کتابوں کے علاوہ کسی اور صنف خن یا فصاحت میں میرے علم کی حد تک کوئی منظوم سیرت ہمیں قطعات کی صورت میں پہلی بار راقم الحروف نے سیرت پاک نظم کرنے کی کوشش کی ہے خدا کے "میری یہ کوشش خوشنودی سرکار صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا موجب ہو۔

راجا رشید محمود

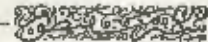
ایڈیٹر شاہ "نعت" لاہور

میلاد النبی ﷺ

ہوا عالم پہ احسان کسبِ دنیا کا
تو لہ جب ہوئے سرکارِ والا
میں اکت ربيعِ اولیں کا
دوشنبہ دوسرا، تاریخ بارہ

- معجزاتِ ولادت

پہلے تو منصبِ بلا کرتا ہے، اور پھر اختیار
جو نبی ہو، رونا ہوتا ہے اس سے معجزہ
سرورِ کونین پیدائش سے پہلے تھے نبی
معجزاتِ روزِ دوشنبہ سے یہ ثابت ہوا



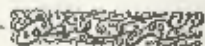
① ثقی - سیرت النبی جلد اول - ص ۱۶۸ لید الحسن علی ندوی - نیا روضہ - ص ۱۰۲ ② ابنی
اصحق ابنی ہشام ابن کثیر ابن جریر عسقلانی طبری امام بھٹائی شافعی رحمہ اللہ محدث دہلوی شیخ عبدالحق
محدث دہلوی سریتہ احمد خان عبد القدوس ہاشمی عبد الغفور غفرانی کھنوی جبر محمد کرم شہنا خواجہ
حسن نظامی ملقب محمد شفیع مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نور بخش توفیقی رحمۃ الاسلام کلینی (شیعہ محدث) اور
بہت سے دوسرے سیرت نگار لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ۱۲ ربيع الاول کو
ہوئی (تحتسبی حوالوں کے لئے دیکھئے "مذہب طہر میں جبر کے دن کی نسبت" از شمس کوثر - ص ۱۲ تا



① جلال الدین سیوطی الامم - انھما ص الکبریٰ (ترجمہ از راجہ ارشد محمود سید حامد لطیف) جلد اول
ص ۱۶۱ ابن جوزی - الوفا باحوال العظمیٰ (ترجمہ از محمد اشرف سیالوی) / عبدالحق محدث دہلوی -
مدارج النبوت جلد دوم (ترجمہ از غلام مصطفیٰ الدین قسبی) ص ۲۳۳ عبد الرحمن جانی - شاہد النبوت
(ترجمہ از بشیر حسین ناظم) ص ۵۶ اشرف علی تھانوی مولانا فیروز قلیبی فی ذکر النبی المحبوب - ص ۳۱ /
اسد بن زین دہلانی کی - سیرت و اعلامہ (مترجمہ صائم ہاشمی) ص ۱۳۰ الفوائد محمدیہ - ص ۳۳ (المواہب
الندریہ علامہ تھانی کی تالیف ہے جس کی تکمیل علامہ یوسف بن اسماعیل بھٹائی نے
"الانوار محمدیہ" کے نام سے کی ہے - اہم نظر کتاب پریس غلام ربانی عزیز کی حشر ہے۔)

ثویبہ کی آزادی

عشقِ انسانیت دُنیا میں آئے پیر کو
تو توبیہ کو بھی اِس موقع پہ آزادی ملی
گویا یہ دن عورتوں کا یومِ آزادی ہوا
بُرلست کی ایک کینزک بھی نبی کی ماں بنی



۱) اردو زبان میں کسی چلتے والی کئی کتابوں میں یہ لکھا جاتا ہے جو درست نہیں (مثلاً مولانا احمد علی لاہوری کے غلیظہ مفتی، بشیر احمد پیر پوری کی کتاب "الذوالفوائد" ص ۳۶ - لور پورہ فیروز آباد، نظام ربیع عربی کی کتاب سیرت پیغمبر جلد اول ص ۵۵) ۲) الوارثیہ - ص ۳۳۳ خلاصہ میں واعظ کاشفی، "مدارج النبوة" جلد دوم ص ۸۰ (ترجمہ از حکیم محمد اعظم فاروقی) / سید محمد حامد - رحمت للعلمین ص ۳۹۹ ۳) الوفا - ص ۱۲۸ / دارالنبوت - دوم - ص ۴۹ ۴) سیرت رضائے - ص ۱۳۳ / عزیز الرحمن مفتی - رسالت مآب - ص ۳۶ / نور بخش توغلی - سیرت رسول عربی - ص ۳۶

جشن ولادت کا اجر

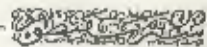
قابلِ نفرت تھا، بدکردار تھا گو بولسب
اس پہ بھی سنتے ہیں اُس کو کچھ رعایت دی گئی
وجہِ تخفیف سزا یہ ہے کہ اُس نے پیر کو
اک بھتیجے کی ولادت پر منائی تھی خوشی



① کثیف تھا کہ قیاساً قسب یعنی جادو ہوا جا میں ابوبلب کے دونوں ہاتھ اور وہ جادو ہی کیا۔ (ای) غیب۔ (۲۸) ② "کَلَّا مَعَهُ وَاعْتَصِفْ أَصْفَا۟ كَافًفً"۔ معارج التنبہ۔ جلد دوم۔ ص ۱۸۰/۱۸۱ ابوالفرح محمدؒ۔ ص ۳۳/۳۴۔ عہد المصطفیٰ اعظمی۔ سیرت مصطفیٰؐ۔ ص ۶۰/۶۱۔ عہد المصطفیٰؐ۔ سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۶۰/۶۱۔ عہد المصطفیٰ۔ سیرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد اول۔ ص ۳۸/۳۹۔ عہد امین محدث دہلویؒ۔ ص ۱۸۰/۱۸۱۔ تاریخ التنبہ۔ جلد دوم۔ ص ۲۹

رضاعی مائیں

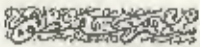
اک ثویبہؑ تھیں رضاعی ماں مرے سرکارؐ کی
دوسری حضرت حلیمہؑ تھیں اور بس
اُمّ ایمنؑ، بنت منذرؑ پھر عواکثؑ کو بھی ماں
لوگ کہتے ہیں مگر مجھ کو ہے اس میں شیش پست



- ① ابراہیم بن الکوثی۔ سیرت الصطفیٰ جلد اول۔ ص ۸۵ / مدارج النبوت۔ جلد دوم۔ ص ۲۳۲ / اردو کی بعض کتابوں میں ثویبہ لکھا ہے جو غلط ہے۔ مثلاً سیرت رسول اکرمؐ از مفتی محمد شفیع ص ۳۸ ② عبد الرؤف دانا پوری۔ انتح البیڑ۔ ص ۷ / حیدر آباد ڈاکٹر۔ رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی۔ ص ۳۸ / مودودیؒ البوالاعلیٰ۔ سیرت سرور عالمؐ۔ جلد دوم۔ ص ۹۶-۹۹ ③ سید علیؒ جلال الدین۔ انعام اللہ العزلیؒ (عمی) ص ۵۳ / اسلام جہاں چہریؒ / نوادرات۔ ص ۹ ④ مصباح الدین کھلیل۔ سیرت احمدؒ کبھی۔ جلد اول۔ ص ۲-۱۵ ⑤ سیرت علیہ (عمی) جلد اول۔ ص ۲۲۳ / محمد رضا۔ محمدؐ رسول اللہؐ۔ ص ۳۶-۳۷ ⑥ اس موضوع پر تفصیلی بحث شہناز کوثر کی کتاب "مختصر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن" میں ہے۔

حضرت حلیمہ سعدیہؑ

پرورش کی تربیت کی اور زباں دانی کی تھیں
ذمہ دارِ اولیں حضرت حلیمہ سعدیہؑ
والدہ شیما کی، عبد اللہؐ کی، سرکارؐ کی
ہاں امانت دار تھیں حضرت حلیمہ سعدیہؑ



- ① طبقات ابن سعد بحوالہ "دانی علیہ" از محمد رحیم دہلوی۔ ص ۵۹ / احمد شہار، حکیم۔ رحمت اللعالمین۔ ص ۲۳ ② امام خان نوشہویؒ "ابو بکرؓ۔ مکالمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۱۸۱ / اصح البیڑ۔ ص ۷ / صلی الرحمن مبارک چہری۔ الریح الختم۔ ص ۱۰۲ / انوار محمدیہ۔ ص ۲۹۰ / کلاںچہری۔ صحابیات۔ ص ۲۱۳ ③ شہزادہ بہروری، مفتی انوار اسماعیل۔ ص ۶۳ / غلام ربانی عزیز۔ سیرت حلیمہ۔ جلد اول۔ ص ۵۵ / ابن تیمیہؒ۔ اسوۃ حسنۃ (ذوالعاد کی غلیصہ) ج ۱ / الرسولؐ کا اردو ترجمہ از عبدالرزاق طبع آبادی (ص ۶۰)

مفتی علیہ السلام حنور کی پرورش

انعم
من علی
جینک
محمد
وہاب
وسلم

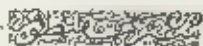
پرورش بچپن میں جن لوگوں نے کی سرکار کی
ن میں حضرت سمنہ ہیں سعدیہ شیا بھی ہیں
ہیں جو عبد لمطلب بنت اسد اور عائکہ
ام مین ہیں ابواللب بھی ہیں ہالہ بھی ہیں



- ① الولد م ۱۰۲/۱۵۹۱ حدیث الجہت۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱ حدیث الجہت۔ ② عبدالحق محدث دہلوی۔
آئینہ سمنہ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ③ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱ حدیث الجہت۔ ④ عبدالحق محدث دہلوی۔
رسول مبعوث۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑤ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑥ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
عابد الماشی۔ ⑦ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑧ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
قدی سے مسجد قبا تک۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑨ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑩ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
فوق بکراہی۔ سنۃ الرسول۔ جلد دوم۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔

ذریعہ سیم

انتقال حضرت والدہ تو کچھ پہلے ہوا
بعد میں تشریف لائے اس جہاں میں مصطفیٰ
چھ برس کے تھے کہ تمکیم یتیمی یوں ہوئی
والدہ نے ساتھ چھوڑا، کوچ و نیاسے کیا



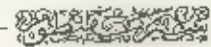
- ① حفظ الرحمن سہروردی، نور علی بیروت غیر مصر، م ۱۰۲/۱۵۹۱ حدیث الجہت۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱ حدیث الجہت۔
آئینہ سمنہ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ② عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ③ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
جانب صدقہ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ④ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑤ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
معارج ولایت جلد اول م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑥ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑦ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
قرنہ زمرہ فیض الحسن، م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑧ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔ ⑨ عبدالحق محدث دہلوی۔ م ۱۰۲/۱۵۹۱۔
درمات دہلی م ۱۰۲/۱۵۹۱۔

انعم
من علی
جینک
محمد
وہاب
وسلم

انضم
صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

حضرت آمنہ کا انتقال

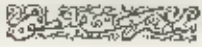
والدہ سرکار کی اُن کو مدینہ لے گئیں
گویا پس بابر بچپن میں وہاں آتے گئے
واپسی پر راستے میں ہو گیا ہاں کا وصال
ساتھ برکت کے مرے سرکار مکہ آگئے



① اولاد و روافق۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ امیر تاجر و انیسویں ہجری
اعظم و "ق" ص ۱۸۹/ حسین فاضل دوست لکھ (انترجمہ ص ۵۵) ۵۵۰ ق ۱۸۹۱ مہل عز۔
سیرت طیبہ جلد اول ص ۱۵۹ عبد العزیز بن ابی حنیفہ سیرت مصطفیٰ ص ۸۹ علی اصغر و دھری
بی اگر تم دیکھنا ہوئی مکتبہ ص ۱۳ محمد شریف راجہ حیات و مرآت دہلی۔ ص ۱۵۷ محمد شہ
جہاد الدی۔ ہجری اسلامیہ صلی اللہ علیہ وسلم ص ۳۳ عرفان غیبی علی پوری ہمارے حضور صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ص ۱۳۔

چچا کی سرپرستی

و مدہ بھی در داد بھی ہوتے و صل بحق
پھر بو طالب چچا نے اُن کا ذمہ لے لیا
پرورش اور سرپرستی اور نگہداری کا حق
چاہیے تھا جس طرح وہ ویسا ہی پورا کر دیا



① جامع اعظم د "ق" ص ۱۸۹/ عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب مختصر سیرت ابن سیرت جلد اول
محمد حلق ص ۳۵ سیرت طیبہ جلد اول ص ۵۸ محمد فاضل خلق سیرت رسول اکرم ص ۳۳
محمد نظام الدین جعفر بنات خیمہ فی الزمانی انکبوت ص ۳۳ ② مصطفیٰ سہلی پور کتب سیرت
رسول اکرم منزل سین لائی ص ۱۵ صبیحہ ص ۷۷ ۷ انقلاب۔ ص ۱۸ اسماعیل ظفر آبادی۔
ہادی گوہر ص ۱۹۰ محمد مجمل احمد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ص ۵۱/ سعید الرحمن۔ سیرت
رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۱۵۔

انضم
صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

الغفر
صَلَّى
حَبِيبُكَ
مُحَمَّدٌ
وَبَاكَ
وَسَلَّمَ

مُنہ بولی مائیں

ماں کہا جن جن خواتین کو رسول پاک نے
ان میں بے شک یک چھی سرکار کی ہیں، عاتکہؓ
فاطمہ بنت اسدؓ، تم امینؓ بھی ہیں ایک
یک دفعہ شیبہؓ کو بھی انھوں نے ماں کہا



① ابن حجر مدظلہ فی معرفت سیدہ خاتونِ مطہرہ عبداللہ بن ابی سہل کتبہ فی ۱۲۲۲/۱
تجدید۔ کتاب العارف (حضرت سلام اللہ علیہ) ص ۴۰۰ ② غالب الماشی سیرتِ فاطمہ الزہراء
ص ۲۲۹/۱ مئی اکرم کا شان نبوی ہیں۔ ص ۱۰۰ ③ محمد احمد پانی پتی، خلافتِ محمد ص ۶۷/۱ تاریخ
پادشہ مصنفات ص ۱۹۹ حیات و رسالت کتاب ص ۵۰۰ (حاشیہ) ہدی کوئٹہ ص ۱۳۵/۱ عبدالحمید
سودروی مہرِ نائل ص ۳۳ ④ علی بن ابی طالبؓ مدظلہ ص ۱۱۰ (تذکرہ) جلد اول مطبوعہ
چروت ص ۱۶۹

سفرِ شام

جب تجارت کے سفر پر شام کو نکلے چھا
دس برس کی عمر میں سرکار بھی ہمراہ تھے
راہ میں راہب نجیر سے پنے حفظ و اماں
مشورہ پا کر تجارت سے مگر باز آگئے



① شریف احمد غازی۔ ذکرِ رسول ص ۳۸۰ بعض نے عمر راہِ میل لکھی ہے۔ (سیرتِ مطہرہ
جلد دوم۔ ص ۶۳) لہذا غازی کا روایت مضمون غلطی اور جو حسن ظنی اور برکت لکھے ہیں (سیرتِ اہلکار
حضرت ملک غلام علی ص ۲۹/۱ میلہ، نامہ در سنہ ۱۱۱۱/۱ ابن جریج ص ۱۳۲/۱ ابن جریج اور حضرت شاد و عبد
محدث دوم و دوم سال دوہا میں دیکھے ہیں (تذکرہ ص ۱۰۰) بحوالہ رجسٹر ختم ص ۱۰۰/۱
سیرتِ الرسول۔ حضرت خدیجہ عمر عاتکہ ص ۱۹/۱ ② محمد ابراہیم میرزا گیلانی۔ سیرۃ الصطفی ص ۱۳۵
/ رسالت آپ ص ۱۰۰ ص ۱۳۸/۱ محمد ابراہیم کاندھلوی۔ سیرتِ الصطفی۔ جلد اول ص ۱۰۰

الغفر
صَلَّى
حَبِيبُكَ
مُحَمَّدٌ
وَبَاكَ
وَسَلَّمَ

نبی کی پہچان

جب بُخیر سے ابوطالب نے پوچھا، سچ بتا۔
کیسے پہچانا، محمد ہیں نبی اللہ کے
بولا، کیا تم نے نہیں دیکھا یہاں آتے ہوئے
اُن کے چہنہ پر شجرِ ن کے سیلے جھکتے رہتے

انفہم
منہ
خبر
مخبر
دیکھ
سن

حربِ قحار

چودہ پندرہ سال تھی سرکار کی عمر شریف
جب ہوئی قحار کی ک جنگ جس میں آپ بھی
قتل و غارت کرنے والوں کے مخالف تھے کھڑے
گویا جس میں آپ شامل تھے، یہ پہلی جنگ تھی

انفہم
منہ

جنگ
مخبر
دیکھ
سن

① سیرت ابن ہشام (علی) جلد ۱ ص ۱۲۰ حلقہ بن جریج کوالہ سیرت النبی ص ۱۲۰
جلد ۱ ص ۲۰۰-۲۰۵ طبری ص ۱۳۶ مطبوعہ جریج کوالہ مسند ارسول جلد دوم ص ۵۹/۵۸
سیرت الرسول (اور) ص ۳۸ علی الرضی مہار کباری۔ الرضی ص ۱۲۸-۱۲۹
فوریس فار معلوی سیرۃ الصلحی جلد ۱ ص ۸۹ محمد رضا شاہ محمد رسول اللہ (مترجم محمد علی
قدوسی) ص ۵۱/۵۰ انوار محمدیہ (المواہب اللدنیہ کی تفسیر) ص ۵۳

② شریف قاسمی محمد ص ۱۰۸ حلقہ بن جریج کوالہ سیرت النبی ص ۱۲۰
جلد ۱ ص ۲۰۰-۲۰۵ طبری ص ۱۳۶ مطبوعہ جریج کوالہ مسند ارسول جلد دوم ص ۵۹/۵۸
سیرت الرسول (اور) ص ۳۸ علی الرضی مہار کباری۔ الرضی ص ۱۲۸-۱۲۹
فوریس فار معلوی سیرۃ الصلحی جلد ۱ ص ۸۹ محمد رضا شاہ محمد رسول اللہ (مترجم محمد علی
قدوسی) ص ۵۱/۵۰ انوار محمدیہ (المواہب اللدنیہ کی تفسیر) ص ۵۳

حِلْفُ الْفَضُول

تھے زبیر ہاشمی سرکارِ دار کے چچا
اُن کی بی بی تجو زہرا بنتِ ام ہوا حِلْفُ الْفَضُول
اس کا مقصد تھا کہ ہو مظلوم لوگوں کی مدد
اس لیے آقا نے اس میں اپنی شرکت کی قبول

الفہم
صرفہ
جینک
محمد
دبارک
وسم

حضور کا پیشہ

سرورِ کونین کے آباہ بڑے شجارتھے
جادہ پیا ہو گئے اس راہ میں سرکارِ بھٹی
سچ نے بنیاد اس پیشے کی، فکر و فتن سے
راست بازی اور امانت اور دیانت پر رکھی

الفہم
صرفہ
جینک
محمد
دبارک
وسم

۱۔ سببِ العارف ص ۱۱۱ (یہ کتاب اللہ سے ”سیر انبیاء و صحابہ و تابعین“ کے نام سے شائع ہوئی)
۲۔ محمد زکریا رسولِ قابل ص ۲۴ و درست ص ۱۲۰ / سہولتِ مصہور پوری کاظمی ص ۱۱
۳۔ دستِ لطافت ص ۲۰۰۔ جلد دوم۔ ص ۸۸ برکت علی۔ سیرتِ حبیبہ ص ۳۲۲ (ابن
العدوین ہرگز کاظمی بنی عرب صلی اللہ علیہ وسلم ص ۳۱) تہذیبِ ام المومنین حضرت
حدیجہ کبریٰ ص ۱۶۵ رسولِ حاتم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۵۳ مجاہد الرحمن ”سائیراں۔
سیرتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۳

۴۔ سیرتِ دعات ص ۳۳۳ / ۳۵۰ / ۳۵۱ / ۳۵۲ / ۳۵۳ / ۳۵۴ / ۳۵۵ / ۳۵۶ / ۳۵۷ / ۳۵۸ / ۳۵۹ / ۳۶۰ / ۳۶۱ / ۳۶۲ / ۳۶۳ / ۳۶۴ / ۳۶۵ / ۳۶۶ / ۳۶۷ / ۳۶۸ / ۳۶۹ / ۳۷۰ / ۳۷۱ / ۳۷۲ / ۳۷۳ / ۳۷۴ / ۳۷۵ / ۳۷۶ / ۳۷۷ / ۳۷۸ / ۳۷۹ / ۳۸۰ / ۳۸۱ / ۳۸۲ / ۳۸۳ / ۳۸۴ / ۳۸۵ / ۳۸۶ / ۳۸۷ / ۳۸۸ / ۳۸۹ / ۳۹۰ / ۳۹۱ / ۳۹۲ / ۳۹۳ / ۳۹۴ / ۳۹۵ / ۳۹۶ / ۳۹۷ / ۳۹۸ / ۳۹۹ / ۴۰۰ / ۴۰۱ / ۴۰۲ / ۴۰۳ / ۴۰۴ / ۴۰۵ / ۴۰۶ / ۴۰۷ / ۴۰۸ / ۴۰۹ / ۴۱۰ / ۴۱۱ / ۴۱۲ / ۴۱۳ / ۴۱۴ / ۴۱۵ / ۴۱۶ / ۴۱۷ / ۴۱۸ / ۴۱۹ / ۴۲۰ / ۴۲۱ / ۴۲۲ / ۴۲۳ / ۴۲۴ / ۴۲۵ / ۴۲۶ / ۴۲۷ / ۴۲۸ / ۴۲۹ / ۴۳۰ / ۴۳۱ / ۴۳۲ / ۴۳۳ / ۴۳۴ / ۴۳۵ / ۴۳۶ / ۴۳۷ / ۴۳۸ / ۴۳۹ / ۴۴۰ / ۴۴۱ / ۴۴۲ / ۴۴۳ / ۴۴۴ / ۴۴۵ / ۴۴۶ / ۴۴۷ / ۴۴۸ / ۴۴۹ / ۴۵۰ / ۴۵۱ / ۴۵۲ / ۴۵۳ / ۴۵۴ / ۴۵۵ / ۴۵۶ / ۴۵۷ / ۴۵۸ / ۴۵۹ / ۴۶۰ / ۴۶۱ / ۴۶۲ / ۴۶۳ / ۴۶۴ / ۴۶۵ / ۴۶۶ / ۴۶۷ / ۴۶۸ / ۴۶۹ / ۴۷۰ / ۴۷۱ / ۴۷۲ / ۴۷۳ / ۴۷۴ / ۴۷۵ / ۴۷۶ / ۴۷۷ / ۴۷۸ / ۴۷۹ / ۴۸۰ / ۴۸۱ / ۴۸۲ / ۴۸۳ / ۴۸۴ / ۴۸۵ / ۴۸۶ / ۴۸۷ / ۴۸۸ / ۴۸۹ / ۴۹۰ / ۴۹۱ / ۴۹۲ / ۴۹۳ / ۴۹۴ / ۴۹۵ / ۴۹۶ / ۴۹۷ / ۴۹۸ / ۴۹۹ / ۵۰۰ / ۵۰۱ / ۵۰۲ / ۵۰۳ / ۵۰۴ / ۵۰۵ / ۵۰۶ / ۵۰۷ / ۵۰۸ / ۵۰۹ / ۵۱۰ / ۵۱۱ / ۵۱۲ / ۵۱۳ / ۵۱۴ / ۵۱۵ / ۵۱۶ / ۵۱۷ / ۵۱۸ / ۵۱۹ / ۵۲۰ / ۵۲۱ / ۵۲۲ / ۵۲۳ / ۵۲۴ / ۵۲۵ / ۵۲۶ / ۵۲۷ / ۵۲۸ / ۵۲۹ / ۵۳۰ / ۵۳۱ / ۵۳۲ / ۵۳۳ / ۵۳۴ / ۵۳۵ / ۵۳۶ / ۵۳۷ / ۵۳۸ / ۵۳۹ / ۵۴۰ / ۵۴۱ / ۵۴۲ / ۵۴۳ / ۵۴۴ / ۵۴۵ / ۵۴۶ / ۵۴۷ / ۵۴۸ / ۵۴۹ / ۵۵۰ / ۵۵۱ / ۵۵۲ / ۵۵۳ / ۵۵۴ / ۵۵۵ / ۵۵۶ / ۵۵۷ / ۵۵۸ / ۵۵۹ / ۵۶۰ / ۵۶۱ / ۵۶۲ / ۵۶۳ / ۵۶۴ / ۵۶۵ / ۵۶۶ / ۵۶۷ / ۵۶۸ / ۵۶۹ / ۵۷۰ / ۵۷۱ / ۵۷۲ / ۵۷۳ / ۵۷۴ / ۵۷۵ / ۵۷۶ / ۵۷۷ / ۵۷۸ / ۵۷۹ / ۵۸۰ / ۵۸۱ / ۵۸۲ / ۵۸۳ / ۵۸۴ / ۵۸۵ / ۵۸۶ / ۵۸۷ / ۵۸۸ / ۵۸۹ / ۵۹۰ / ۵۹۱ / ۵۹۲ / ۵۹۳ / ۵۹۴ / ۵۹۵ / ۵۹۶ / ۵۹۷ / ۵۹۸ / ۵۹۹ / ۶۰۰ / ۶۰۱ / ۶۰۲ / ۶۰۳ / ۶۰۴ / ۶۰۵ / ۶۰۶ / ۶۰۷ / ۶۰۸ / ۶۰۹ / ۶۱۰ / ۶۱۱ / ۶۱۲ / ۶۱۳ / ۶۱۴ / ۶۱۵ / ۶۱۶ / ۶۱۷ / ۶۱۸ / ۶۱۹ / ۶۲۰ / ۶۲۱ / ۶۲۲ / ۶۲۳ / ۶۲۴ / ۶۲۵ / ۶۲۶ / ۶۲۷ / ۶۲۸ / ۶۲۹ / ۶۳۰ / ۶۳۱ / ۶۳۲ / ۶۳۳ / ۶۳۴ / ۶۳۵ / ۶۳۶ / ۶۳۷ / ۶۳۸ / ۶۳۹ / ۶۴۰ / ۶۴۱ / ۶۴۲ / ۶۴۳ / ۶۴۴ / ۶۴۵ / ۶۴۶ / ۶۴۷ / ۶۴۸ / ۶۴۹ / ۶۵۰ / ۶۵۱ / ۶۵۲ / ۶۵۳ / ۶۵۴ / ۶۵۵ / ۶۵۶ / ۶۵۷ / ۶۵۸ / ۶۵۹ / ۶۶۰ / ۶۶۱ / ۶۶۲ / ۶۶۳ / ۶۶۴ / ۶۶۵ / ۶۶۶ / ۶۶۷ / ۶۶۸ / ۶۶۹ / ۶۷۰ / ۶۷۱ / ۶۷۲ / ۶۷۳ / ۶۷۴ / ۶۷۵ / ۶۷۶ / ۶۷۷ / ۶۷۸ / ۶۷۹ / ۶۸۰ / ۶۸۱ / ۶۸۲ / ۶۸۳ / ۶۸۴ / ۶۸۵ / ۶۸۶ / ۶۸۷ / ۶۸۸ / ۶۸۹ / ۶۹۰ / ۶۹۱ / ۶۹۲ / ۶۹۳ / ۶۹۴ / ۶۹۵ / ۶۹۶ / ۶۹۷ / ۶۹۸ / ۶۹۹ / ۷۰۰ / ۷۰۱ / ۷۰۲ / ۷۰۳ / ۷۰۴ / ۷۰۵ / ۷۰۶ / ۷۰۷ / ۷۰۸ / ۷۰۹ / ۷۱۰ / ۷۱۱ / ۷۱۲ / ۷۱۳ / ۷۱۴ / ۷۱۵ / ۷۱۶ / ۷۱۷ / ۷۱۸ / ۷۱۹ / ۷۲۰ / ۷۲۱ / ۷۲۲ / ۷۲۳ / ۷۲۴ / ۷۲۵ / ۷۲۶ / ۷۲۷ / ۷۲۸ / ۷۲۹ / ۷۳۰ / ۷۳۱ / ۷۳۲ / ۷۳۳ / ۷۳۴ / ۷۳۵ / ۷۳۶ / ۷۳۷ / ۷۳۸ / ۷۳۹ / ۷۴۰ / ۷۴۱ / ۷۴۲ / ۷۴۳ / ۷۴۴ / ۷۴۵ / ۷۴۶ / ۷۴۷ / ۷۴۸ / ۷۴۹ / ۷۵۰ / ۷۵۱ / ۷۵۲ / ۷۵۳ / ۷۵۴ / ۷۵۵ / ۷۵۶ / ۷۵۷ / ۷۵۸ / ۷۵۹ / ۷۶۰ / ۷۶۱ / ۷۶۲ / ۷۶۳ / ۷۶۴ / ۷۶۵ / ۷۶۶ / ۷۶۷ / ۷۶۸ / ۷۶۹ / ۷۷۰ / ۷۷۱ / ۷۷۲ / ۷۷۳ / ۷۷۴ / ۷۷۵ / ۷۷۶ / ۷۷۷ / ۷۷۸ / ۷۷۹ / ۷۸۰ / ۷۸۱ / ۷۸۲ / ۷۸۳ / ۷۸۴ / ۷۸۵ / ۷۸۶ / ۷۸۷ / ۷۸۸ / ۷۸۹ / ۷۹۰ / ۷۹۱ / ۷۹۲ / ۷۹۳ / ۷۹۴ / ۷۹۵ / ۷۹۶ / ۷۹۷ / ۷۹۸ / ۷۹۹ / ۸۰۰ / ۸۰۱ / ۸۰۲ / ۸۰۳ / ۸۰۴ / ۸۰۵ / ۸۰۶ / ۸۰۷ / ۸۰۸ / ۸۰۹ / ۸۱۰ / ۸۱۱ / ۸۱۲ / ۸۱۳ / ۸۱۴ / ۸۱۵ / ۸۱۶ / ۸۱۷ / ۸۱۸ / ۸۱۹ / ۸۲۰ / ۸۲۱ / ۸۲۲ / ۸۲۳ / ۸۲۴ / ۸۲۵ / ۸۲۶ / ۸۲۷ / ۸۲۸ / ۸۲۹ / ۸۳۰ / ۸۳۱ / ۸۳۲ / ۸۳۳ / ۸۳۴ / ۸۳۵ / ۸۳۶ / ۸۳۷ / ۸۳۸ / ۸۳۹ / ۸۴۰ / ۸۴۱ / ۸۴۲ / ۸۴۳ / ۸۴۴ / ۸۴۵ / ۸۴۶ / ۸۴۷ / ۸۴۸ / ۸۴۹ / ۸۵۰ / ۸۵۱ / ۸۵۲ / ۸۵۳ / ۸۵۴ / ۸۵۵ / ۸۵۶ / ۸۵۷ / ۸۵۸ / ۸۵۹ / ۸۶۰ / ۸۶۱ / ۸۶۲ / ۸۶۳ / ۸۶۴ / ۸۶۵ / ۸۶۶ / ۸۶۷ / ۸۶۸ / ۸۶۹ / ۸۷۰ / ۸۷۱ / ۸۷۲ / ۸۷۳ / ۸۷۴ / ۸۷۵ / ۸۷۶ / ۸۷۷ / ۸۷۸ / ۸۷۹ / ۸۸۰ / ۸۸۱ / ۸۸۲ / ۸۸۳ / ۸۸۴ / ۸۸۵ / ۸۸۶ / ۸۸۷ / ۸۸۸ / ۸۸۹ / ۸۹۰ / ۸۹۱ / ۸۹۲ / ۸۹۳ / ۸۹۴ / ۸۹۵ / ۸۹۶ / ۸۹۷ / ۸۹۸ / ۸۹۹ / ۹۰۰ / ۹۰۱ / ۹۰۲ / ۹۰۳ / ۹۰۴ / ۹۰۵ / ۹۰۶ / ۹۰۷ / ۹۰۸ / ۹۰۹ / ۹۱۰ / ۹۱۱ / ۹۱۲ / ۹۱۳ / ۹۱۴ / ۹۱۵ / ۹۱۶ / ۹۱۷ / ۹۱۸ / ۹۱۹ / ۹۲۰ / ۹۲۱ / ۹۲۲ / ۹۲۳ / ۹۲۴ / ۹۲۵ / ۹۲۶ / ۹۲۷ / ۹۲۸ / ۹۲۹ / ۹۳۰ / ۹۳۱ / ۹۳۲ / ۹۳۳ / ۹۳۴ / ۹۳۵ / ۹۳۶ / ۹۳۷ / ۹۳۸ / ۹۳۹ / ۹۴۰ / ۹۴۱ / ۹۴۲ / ۹۴۳ / ۹۴۴ / ۹۴۵ / ۹۴۶ / ۹۴۷ / ۹۴۸ / ۹۴۹ / ۹۵۰ / ۹۵۱ / ۹۵۲ / ۹۵۳ / ۹۵۴ / ۹۵۵ / ۹۵۶ / ۹۵۷ / ۹۵۸ / ۹۵۹ / ۹۶۰ / ۹۶۱ / ۹۶۲ / ۹۶۳ / ۹۶۴ / ۹۶۵ / ۹۶۶ / ۹۶۷ / ۹۶۸ / ۹۶۹ / ۹۷۰ / ۹۷۱ / ۹۷۲ / ۹۷۳ / ۹۷۴ / ۹۷۵ / ۹۷۶ / ۹۷۷ / ۹۷۸ / ۹۷۹ / ۹۸۰ / ۹۸۱ / ۹۸۲ / ۹۸۳ / ۹۸۴ / ۹۸۵ / ۹۸۶ / ۹۸۷ / ۹۸۸ / ۹۸۹ / ۹۹۰ / ۹۹۱ / ۹۹۲ / ۹۹۳ / ۹۹۴ / ۹۹۵ / ۹۹۶ / ۹۹۷ / ۹۹۸ / ۹۹۹ / ۱۰۰۰ / ۱۰۰۱ / ۱۰۰۲ / ۱۰۰۳ / ۱۰۰۴ / ۱۰۰۵ / ۱۰۰۶ / ۱۰۰۷ / ۱۰۰۸ / ۱۰۰۹ / ۱۰۱۰ / ۱۰۱۱ / ۱۰۱۲ / ۱۰۱۳ / ۱۰۱۴ / ۱۰۱۵ / ۱۰۱۶ / ۱۰۱۷ / ۱۰۱۸ / ۱۰۱۹ / ۱۰۲۰ / ۱۰۲۱ / ۱۰۲۲ / ۱۰۲۳ / ۱۰۲۴ / ۱۰۲۵ / ۱۰۲۶ / ۱۰۲۷ / ۱۰۲۸ / ۱۰۲۹ / ۱۰۳۰ / ۱۰۳۱ / ۱۰۳۲ / ۱۰۳۳ / ۱۰۳۴ / ۱۰۳۵ / ۱۰۳۶ / ۱۰۳۷ / ۱۰۳۸ / ۱۰۳۹ / ۱۰۴۰ / ۱۰۴۱ / ۱۰۴۲ / ۱۰۴۳ / ۱۰۴۴ / ۱۰۴۵ / ۱۰۴۶ / ۱۰۴۷ / ۱۰۴۸ / ۱۰۴۹ / ۱۰۵۰ / ۱۰۵۱ / ۱۰۵۲ / ۱۰۵۳ / ۱۰۵۴ / ۱۰۵۵ / ۱۰۵۶ / ۱۰۵۷ / ۱۰۵۸ / ۱۰۵۹ / ۱۰۶۰ / ۱۰۶۱ / ۱۰۶۲ / ۱۰۶۳ / ۱۰۶۴ / ۱۰۶۵ / ۱۰۶۶ / ۱۰۶۷ / ۱۰۶۸ / ۱۰۶۹ / ۱۰۷۰ / ۱۰۷۱ / ۱۰۷۲ / ۱۰۷۳ / ۱۰۷۴ / ۱۰۷۵ / ۱۰۷۶ / ۱۰۷۷ / ۱۰۷۸ / ۱۰۷۹ / ۱۰۸۰ / ۱۰۸۱ / ۱۰۸۲ / ۱۰۸۳ / ۱۰۸۴ / ۱۰۸۵ / ۱۰۸۶ / ۱۰۸۷ / ۱۰۸۸ / ۱۰۸۹ / ۱۰۹۰ / ۱۰۹۱ / ۱۰۹۲ / ۱۰۹۳ / ۱۰۹۴ / ۱۰۹۵ / ۱۰۹۶ / ۱۰۹۷ / ۱۰۹۸ / ۱۰۹۹ / ۱۱۰۰ / ۱۱۰۱ / ۱۱۰۲ / ۱۱۰۳ / ۱۱۰۴ / ۱۱۰۵ / ۱۱۰۶ / ۱۱۰۷ / ۱۱۰۸ / ۱۱۰۹ / ۱۱۱۰ / ۱۱۱۱ / ۱۱۱۲ / ۱۱۱۳ / ۱۱۱۴ / ۱۱۱۵ / ۱۱۱۶ / ۱۱۱۷ / ۱۱۱۸ / ۱۱۱۹ / ۱۱۲۰ / ۱۱۲۱ / ۱۱۲۲ / ۱۱۲۳ / ۱۱۲۴ / ۱۱۲۵ / ۱۱۲۶ / ۱۱۲۷ / ۱۱۲۸ / ۱۱۲۹ / ۱۱۳۰ / ۱۱۳۱ / ۱۱۳۲ / ۱۱۳۳ / ۱۱۳۴ / ۱۱۳۵ / ۱۱۳۶ / ۱۱۳۷ / ۱۱۳۸ / ۱۱۳۹ / ۱۱۴۰ / ۱۱۴۱ / ۱۱۴۲ / ۱۱۴۳ / ۱۱۴۴ / ۱۱۴۵ / ۱۱۴۶ / ۱۱۴۷ / ۱۱۴۸ / ۱۱۴۹ / ۱۱۵۰ / ۱۱۵۱ / ۱۱۵۲ / ۱۱۵۳ / ۱۱۵۴ / ۱۱۵۵ / ۱۱۵۶ / ۱۱۵۷ / ۱۱۵۸ / ۱۱۵۹ / ۱۱۶۰ / ۱۱۶۱ / ۱۱۶۲ / ۱۱۶۳ / ۱۱۶۴ / ۱۱۶۵ / ۱۱۶۶ / ۱۱۶۷ / ۱۱۶۸ / ۱۱۶۹ / ۱۱۷۰ / ۱۱۷۱ / ۱۱۷۲ / ۱۱۷۳ / ۱۱۷۴ / ۱۱۷۵ / ۱۱۷۶ / ۱۱۷۷ / ۱۱۷۸ / ۱۱۷۹ / ۱۱۸۰ / ۱۱۸۱ / ۱۱۸۲ / ۱۱۸۳ / ۱۱۸۴ / ۱۱۸۵ / ۱۱۸۶ / ۱۱۸۷ / ۱۱۸۸ / ۱۱۸۹ / ۱۱۹۰ / ۱۱۹۱ / ۱۱۹۲ / ۱۱۹۳ / ۱۱۹۴ / ۱۱۹۵ / ۱۱۹۶ / ۱۱۹۷ / ۱۱۹۸ / ۱۱۹۹ / ۱۲۰۰ / ۱۲۰۱ / ۱۲۰۲ / ۱۲۰۳ / ۱۲۰۴ / ۱۲۰۵ / ۱۲۰۶ / ۱۲۰۷ / ۱۲۰۸ / ۱۲۰۹ / ۱۲۱۰ / ۱۲۱۱ / ۱۲۱۲ / ۱۲۱۳ / ۱۲۱۴ / ۱۲۱۵ / ۱۲۱۶ / ۱۲۱۷ / ۱۲۱۸ / ۱۲۱۹ / ۱۲۲۰ / ۱۲۲۱ / ۱۲۲۲ / ۱۲۲۳ / ۱۲۲۴ / ۱۲۲۵ / ۱۲۲۶ / ۱۲۲۷ / ۱۲۲۸ / ۱۲۲۹ / ۱۲۳۰ / ۱۲۳۱ / ۱۲۳۲ / ۱۲۳۳ / ۱۲۳۴ / ۱۲۳۵ / ۱۲۳۶ / ۱۲۳۷ / ۱۲۳۸ / ۱۲۳۹ / ۱۲۴۰ / ۱۲۴۱ / ۱۲۴۲ / ۱۲۴۳ / ۱۲۴۴ / ۱۲۴۵ / ۱۲۴۶ / ۱۲۴۷ / ۱۲۴۸ / ۱۲۴۹ / ۱۲۵۰ / ۱۲۵۱ / ۱۲۵۲ / ۱۲۵۳ / ۱۲۵۴ / ۱۲۵۵ / ۱۲۵۶ / ۱۲۵۷ / ۱۲۵۸ / ۱۲۵۹ / ۱۲۶۰ / ۱۲۶۱ / ۱۲۶۲ / ۱۲۶۳ / ۱۲۶۴ / ۱۲۶۵ / ۱۲۶۶ / ۱۲۶۷ / ۱۲۶۸ / ۱۲۶۹ / ۱۲۷۰ / ۱۲۷۱ / ۱۲۷۲ / ۱۲۷۳ / ۱۲۷۴ / ۱۲۷۵ / ۱۲۷۶ / ۱۲۷۷ / ۱۲۷۸ / ۱۲۷۹ / ۱۲۸۰ / ۱۲۸۱ / ۱۲۸۲ / ۱۲۸۳ / ۱۲۸۴ / ۱۲۸۵ / ۱۲۸۶ / ۱۲۸۷ / ۱۲۸۸ / ۱۲۸۹ / ۱۲۹۰ / ۱۲۹۱ / ۱۲۹۲ / ۱۲۹۳ / ۱۲۹۴ / ۱۲۹۵ / ۱۲۹۶ / ۱۲۹۷ / ۱۲۹۸ / ۱۲۹۹ / ۱۳۰۰ / ۱۳۰۱ / ۱۳۰۲ / ۱۳۰۳ / ۱۳۰۴ / ۱۳۰۵ / ۱۳۰۶ / ۱۳۰۷ / ۱۳۰۸ / ۱۳۰۹ / ۱۳۱۰ / ۱۳۱۱ / ۱۳۱۲ / ۱۳۱۳ / ۱۳۱۴ / ۱۳۱۵ / ۱۳۱۶ / ۱۳۱۷ / ۱۳۱۸ / ۱۳۱۹ / ۱۳۲۰ / ۱۳۲۱ / ۱۳۲۲ / ۱۳۲۳ / ۱۳۲۴ / ۱۳۲۵ / ۱۳۲۶ / ۱۳۲۷ / ۱۳۲۸ / ۱۳۲۹ / ۱۳۳۰ / ۱۳۳۱ / ۱۳۳۲ / ۱۳۳۳ / ۱۳۳۴ / ۱۳۳۵ / ۱۳۳۶ / ۱۳۳۷ / ۱۳۳۸ / ۱۳۳۹ / ۱۳۴۰ / ۱۳۴۱ / ۱۳۴۲ / ۱۳۴۳ / ۱۳۴۴ / ۱۳۴۵ / ۱۳۴۶ / ۱۳۴۷ / ۱۳۴۸ / ۱۳۴۹ / ۱۳۵۰ / ۱۳۵۱ / ۱۳۵۲ / ۱۳۵۳ / ۱۳۵۴ / ۱۳۵۵ / ۱۳۵۶ / ۱۳۵۷ / ۱۳۵۸ / ۱۳۵۹ / ۱۳۶۰ / ۱۳۶۱ / ۱۳۶۲ / ۱۳۶۳ / ۱۳۶۴ / ۱۳۶۵ / ۱۳۶۶ / ۱۳۶۷ / ۱۳۶۸ / ۱۳۶۹ / ۱۳۷۰ / ۱۳۷۱ / ۱۳۷۲ / ۱۳۷۳ / ۱۳۷۴ / ۱۳۷۵ / ۱۳۷۶ / ۱۳۷۷ / ۱۳۷۸ / ۱۳۷۹ / ۱۳۸۰ / ۱۳۸۱ / ۱۳۸۲ / ۱۳۸۳ / ۱۳۸۴ / ۱۳۸۵ / ۱۳۸۶ / ۱۳۸۷ / ۱۳۸۸ / ۱۳۸۹ / ۱۳۹۰ / ۱۳۹۱ / ۱۳۹۲ / ۱۳۹۳ / ۱۳۹۴ / ۱۳۹۵ / ۱۳۹۶ / ۱۳۹۷ / ۱۳۹۸ / ۱۳۹۹ / ۱۴۰۰ / ۱۴۰۱ / ۱۴۰۲ / ۱۴۰۳ / ۱۴۰۴ / ۱۴۰۵ / ۱۴۰۶ / ۱۴۰۷ / ۱۴۰۸ / ۱۴۰۹ / ۱۴۱۰ / ۱۴۱۱ / ۱۴۱۲ / ۱۴۱۳ / ۱۴۱۴ / ۱۴۱۵ / ۱۴۱۶ / ۱۴۱۷ / ۱۴۱۸ / ۱۴۱۹ / ۱۴۲۰ / ۱۴۲۱ / ۱۴۲۲ / ۱۴۲۳ / ۱۴۲۴ / ۱۴۲۵ / ۱۴۲۶ / ۱۴۲۷ / ۱۴۲۸ / ۱۴۲۹ / ۱۴۳۰ / ۱۴۳۱ / ۱۴۳۲ / ۱۴۳۳ / ۱۴۳۴ / ۱۴۳۵ / ۱۴۳۶ / ۱۴۳۷ / ۱۴۳۸ / ۱۴۳۹ / ۱۴۴۰ / ۱۴۴۱ / ۱۴۴۲ / ۱۴۴۳ / ۱۴۴۴ / ۱۴۴۵ / ۱۴۴۶ / ۱۴۴۷ / ۱۴۴۸ / ۱۴۴۹ / ۱۴۵۰ / ۱۴۵۱ / ۱۴۵۲ / ۱۴۵۳ / ۱۴۵۴ / ۱۴۵۵ / ۱۴۵۶ / ۱۴۵۷ / ۱۴۵۸ / ۱۴۵۹ / ۱۴۶۰ / ۱۴۶۱ / ۱۴۶۲ / ۱۴۶۳ / ۱۴۶۴ / ۱۴۶۵ / ۱۴۶۶ / ۱۴۶۷ / ۱۴۶۸ / ۱۴۶۹ / ۱۴۷۰ / ۱۴۷۱ / ۱۴۷۲ / ۱۴۷۳ / ۱۴۷۴ / ۱۴۷۵ / ۱۴۷۶ / ۱۴۷۷ / ۱۴۷۸ / ۱۴۷۹ / ۱۴۸۰ / ۱۴۸۱ / ۱۴۸۲ / ۱۴۸۳ / ۱۴۸۴ / ۱۴۸۵ / ۱۴۸۶ / ۱۴۸۷ / ۱۴۸۸ / ۱۴۸۹ / ۱۴۹۰ / ۱۴۹۱ / ۱۴۹۲ / ۱۴۹۳ / ۱۴۹۴ / ۱۴۹۵ / ۱۴۹۶ / ۱۴۹۷ / ۱۴۹۸ / ۱۴۹۹ / ۱۵۰۰ / ۱۵۰۱ / ۱۵۰۲ / ۱۵۰۳ / ۱۵۰۴ / ۱۵۰۵ / ۱۵۰۶ / ۱۵۰۷ / ۱۵۰۸ / ۱۵۰۹ / ۱۵۱۰ / ۱۵۱۱ / ۱۵۱۲ / ۱۵۱۳ / ۱۵۱۴ / ۱۵۱۵ / ۱۵۱۶ / ۱۵۱۷ / ۱۵۱۸ / ۱۵۱۹ / ۱۵۲۰ / ۱۵۲۱ / ۱۵۲۲ / ۱۵۲۳ / ۱۵۲۴ / ۱۵۲۵ / ۱۵۲۶ / ۱۵۲۷ / ۱۵۲۸ / ۱۵۲۹ / ۱۵۳۰ / ۱۵۳۱ / ۱۵۳۲ / ۱۵۳۳ / ۱۵۳۴ / ۱۵۳۵ / ۱۵۳۶ / ۱۵۳۷ / ۱۵۳۸ / ۱۵۳۹ / ۱۵۴۰ / ۱۵۴۱ / ۱۵۴۲ / ۱۵۴۳ / ۱۵۴۴ / ۱۵۴۵ / ۱۵۴۶ / ۱۵۴۷ / ۱۵۴۸ / ۱۵۴۹ / ۱۵۵۰ / ۱۵۵۱ / ۱۵۵۲ / ۱۵۵۳ / ۱۵۵۴ / ۱۵۵۵ / ۱۵۵۶ / ۱۵۵۷ / ۱۵۵۸ / ۱۵۵۹ / ۱۵۶۰ / ۱۵۶۱ / ۱۵۶۲ / ۱۵۶۳ / ۱۵۶۴ / ۱۵۶۵ / ۱۵۶۶ / ۱۵۶۷ / ۱۵۶۸ / ۱۵۶۹ / ۱۵۷۰ / ۱۵۷۱ / ۱۵۷۲ / ۱۵۷۳ / ۱۵۷۴ / ۱۵۷۵ / ۱۵۷۶ / ۱۵۷۷ / ۱۵۷۸ / ۱۵۷۹ / ۱۵۸۰ / ۱۵۸۱ / ۱۵۸۲ / ۱۵۸۳ / ۱۵۸۴ / ۱۵۸۵ / ۱۵۸۶ / ۱۵۸۷ / ۱۵۸۸ / ۱۵۸۹ / ۱۵۹۰ / ۱۵۹۱ / ۱۵۹۲ / ۱۵۹۳ / ۱۵۹۴ / ۱۵۹۵ / ۱۵۹۶ / ۱۵۹۷ / ۱۵۹۸ / ۱۵۹۹ / ۱۶۰۰ / ۱۶۰۱ / ۱۶۰۲ / ۱۶۰۳ / ۱۶۰۴ / ۱۶۰۵ / ۱۶۰۶ / ۱۶۰۷ / ۱۶۰۸ / ۱۶۰۹ / ۱۶۱۰ / ۱۶۱۱ / ۱۶۱۲ / ۱۶۱۳ / ۱۶۱۴ / ۱۶۱۵ / ۱۶۱۶ / ۱۶۱۷ / ۱۶۱۸ / ۱۶۱۹ / ۱۶۲۰ / ۱۶۲۱ / ۱۶۲۲ / ۱۶۲۳ / ۱۶۲۴ / ۱۶۲۵ / ۱۶۲۶ / ۱۶۲۷ / ۱۶۲۸ / ۱۶۲۹ / ۱۶۳۰ / ۱۶۳۱ / ۱۶۳۲ / ۱۶۳۳ / ۱

حضرت خدیجہؓ سے نکاح

یہ سعادت، یہ تخصص پیر کا ہے پیشہ کو
والدین مصطفیٰ کی حنا نہ آبادی ہوئی
سب کی ماں حضرت خدیجہؓ سے (یہی تصدیق)
پیر ہی کو محسن عظام کی بھی شادی ہوئی

انہم
مَرَّتْ
حَبِيبًا
خَدِيجَةً
وَبِكْرًا
وَسَيِّمًا

حضرت خدیجہؓ کا تخصص

جب تک حضرت خدیجہؓ تھیں وہی تنہا ہیں
بعد میں سرکارؐ نے کیں اور بھی کچھ شادیاں
چھ ہوئے بچے خدیجہؓ سے مرے سرکارؐ کے
دو تو صاحبِ زمانے تھے اور چار صاحبِ زاریاں

منہم
مَرَّتْ
حَبِيبًا
خَدِيجَةً
وَبِكْرًا
وَسَيِّمًا



۱۔ ابن تیم جردن، کتبہ حسنہ (درو ترجمہ) وی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۳۷ و صی اللہ علیہ وسلم
۲۔ ابن تیم جردن، کتبہ حسنہ (درو ترجمہ) وی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۳۷ و صی اللہ علیہ وسلم
۳۔ ابن تیم جردن، کتبہ حسنہ (درو ترجمہ) وی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۳۷ و صی اللہ علیہ وسلم
۴۔ ابن تیم جردن، کتبہ حسنہ (درو ترجمہ) وی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۳۷ و صی اللہ علیہ وسلم

① الوریث (بہار) کرچی، اپریل ۱۹۹۹ء ص ۳۸ (مضمون اسلامی میٹروپولی کے نفاذ کل ۱۱۰
ہجری معراج چالی، شمارہ ۱) حیات طیبہ میں جو سہ ماہی نیست ص ۹ ② صیائے حرم
(نامہ) ۱۹۹۹ء میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۴۸۹-۴۸۸ ص ۳۳۵/۳۳۶ ویہ کتاب
دینار، نعت کے پیرل، مئی ۱۹۹۹ء ص ۴۸۹-۴۸۸ ص ۳۳۵/۳۳۶ ویہ کتاب
انہیست۔ ص ۳۳۵/۳۳۶ (بہار) کرچی، اپریل ۱۹۹۹ء ص ۳۸

سرکارِ اقدس ﷺ کے خصوصی احباب

میرے وقت کے رفیق و معتمد بزرگ تھے
وہ قربِ نفل بھی تھے خاص آپ کے احباب میں
قیس بن سائب تجارت میں ہے اُن کے شریک
نام تھا ضُفَّاد کا بھی دوستی کے باب میں



- ① سعید احمد کبر کلاوی۔ سیدہ صدیقہ اکبرؓ۔ ص ۱۲۔ محمد حسین بیگل۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی کراہی
(حضرت شیخ ہر امیر ہائی ہیں) ص ۱۳۱۔ امی اکرم کاشان دہلی میں ص ۱۲۱۔ سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۱۲
② عبدالغفور۔ سیرت طیبہ جلد دوم ص ۱۵۵۔ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؓ ص ۷۳
③ اُمید اللہ۔ جلد دوم ص ۲۳۲۔ شیخ۔ سیرت نبویؐ جلد اول۔ ص ۱۱۴۔ سیرت امیرؓ بھی
(ظہورِ قدسی سے مسجد قبا تک) ص ۲۸۔ حواہیں محمد بخاری سے تھے۔ طب اور جراحہ کے پیش
سے متعلق تھے (سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۸۵)

حجر اسود کی تنصیب

واعی ضلع و رواداری و الفت کے نقیب
ماحی جوہ و شقاوت ہیں حبیبِ کبریا
حجرِ سود نصب کرنے پر ہو جھگڑ بیا
پیر کے دن میرے آفت نے سے ٹٹا دیا



- ④ عبدالرحمن بن عوف۔ اولاً ص ۲۹۹/۱۰۔ اوس (مترجم) اکرم ایم ایس (بار) ص ۱۶۳
عبدالرحمن چشتی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (مترجم احمد بخش سیال) ص ۵۔ سات
تیس ص ۹۔ ہارون البربر۔ جلد دوم ص ۱۴۵۔ مولوی رہمانہ دلی۔ رسولؐ ص ۳۵۔
ص ۵۷ (مضمون) سیرت سے پہلے ۱۹۱۱۔ امیر سعید احمدؓ ص ۱۱۱۔ سیدان معصوم پوری۔ حجتِ مطہرین
صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد اول ص ۱۴۲۔ محمد شعیب مفتی۔ سیرت رسولؐ ص ۱۱۱۔ صلی اللہ علیہ وسلم
ص ۸۵۔

الغفر
من غفر
حبیب
محمد
وہاب
سیر

پہلی وحی

ہم کلامی تھی فقط معبود اور محبوب میں
یعنی ن دو میں کبھی کوئی نہ کیا تیسرا
واسطہ جسبیریل کا منظور خالق جب ہوا
جس جبل نور تھا، اس پر حسہ اکا غارتھا



① ماجارشد محمود، حدیث شریف ص ۸۳ ② مسلم شریف۔ ہدایت حضرت قنوت
عبدالرحمن ابن عزی علامہ النبی الاحمر (ترجمہ از عظیم الدین نقشبندی) ص ۵۵۲ علی اصغر
چہری۔ عبد بنی کے بطور واقعات۔ ص ۱۸۱ سلسلہ مصحورین رحمت اللعالمین۔ جلدوں میں
۳۰ صلی الرضی مبارک پر۔ رتق عظیم ص ۱۸۸ سورج نبوت۔ جلد دوم ص ۲۰۸/۲۰۹
شفیع مثنی سیرت ص ۱۱۰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۸۶ عبداللہ بن مسعود (کنز الدین
اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ص ۱۸

پہلے مٹی پہلے نعت گو

تبع و نعت گو پہلے تھے، پہلے مٹی
جن کو سرکارِ دو عالم نے "ارخ الصالح" کہا
میرے ساتھ قریباً دس صدی پہلے ہوئے
تذکرہ میان مانے کا مگر خط میں کیش



① بحر قنات جلیلیہ خزان نبوت ص ۸۲ میں محمد (اکمل) اودیش نعت گو ص ۱۴۳ میں
دعائے ص ۲۳۷ ② محمودی مدہ محبوب (بہ خاصہ الوفا) سترم یعنی احمدی ص ۵۸۹
عبد بنی کدش بلور (آرٹھ مدہ) (سترم حکیم سید عرفان علی) ص ۵۷ محمد عبدالجود۔ تاریخ
الہدیۃ خاندان ص ۲۳۳ منظور احمد ابوالنصر حبیبہ الرسول ص ۵۶ (نقشہ ابن خیر) کا لفظ چہ
کہ منظور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین مرتبہ "مترجم" شیعہ مذہب (مذہب) (قرآن) ۱۰ منظور احمد
مدتہ الرسول ص ۵۳

اولین مسلمان

دعوت اسلام جب آٹانے دی پہلے پس
تو خدیجہ زید و بکر و عسل المرتضیٰ
چار یہ ایمان لے آئے مرے سرکار پر
اور آخر تک انھوں نے ساتھ بھی اُن کا دیا

الفہم
من غلہ
جینک
محمد
دیارک
وسم

اعلان نبوت

نام میں تو دن مقید تھے نہ پیدا ماہ و سال
وہ نبی تھے جب وجود روز و شب اصدا نہ تھا
وہ نبی تھے جب نہ آدم تھے نہ تھے روح لامیں
لیکن اعدا بن نبوت تو دوشنبہ کو ہوا

الفہم
من غلہ
جینک
محمد
دیارک
وسم

① جلال العزیز سیوطی علامہ۔ جامعہ الکبریٰ۔ جلد اول۔ ص ۱۲ شریح حدیث احوال ملک۔
مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ ص ۱۳۳ عین دواعیہ الکاشفی علامہ۔ معارج الحدیث (مترجم
حکیم محمد امجدی لاروی) ص ۲۵۰/۲۵۱ اعلان۔ بیروت و علامہ (مترجم حکیم جنتی) ص ۱۳۳ معارج
بیروت فی دار الفکر۔ ص ۳۶۵ ۳۸۰ عبد الرحمن ابن جردن الوفا احوال المصطفیٰ صلی
اللہ علیہ وسلم (مترجم محمد اشرف سیالوی) ص ۲۹۹

② جود اللہ خاں صاحب محمد۔ صدیق کبر۔ ص ۳۳ مسعود بنیم (مترجم) سلام کی ہندو روٹیں۔
ص ۱۵۳ مضمون ۱۹ خدیجہ شریعت علی بیانی الوارہ سمیت۔ ص ۲۲ فتح محمد حوری۔ حضرت
ابوبکر صدیق ص ۱۳ محمد عظیم الدین۔ حضرت علی المرتضیٰ ص ۱۲۰/۱۲۱ بدین و عظم۔ ص ۱۸/۱۹ و خدیجہ
الہایت۔ ص ۲۷ حضرت محمد مصطفیٰ ص ۱۳۳ حبیب الرحمن حدیث شریانی بیروت المصطفیٰ ص
۱۸۸ محمد جمال صدیقی۔ حضرت ابوبکر صدیق ص ۱۹ ۱۹ آل احمد صوتی مید ہمارے چارہ بی
ص ۱۵۳ بیروت طبعہ جلد اول۔ ص ۹۱

صدقت کی گواہی

سب قریش مکہ کو کہہ صفت پر ایک دن
جمع کر کے اُن سے ستفسار فرمایا گیا
کس بنا پر، حق کو، سچا سمجھتے ہو مجھے
سب پکارے آپ سے ہم نے ہمیشہ سچ سنا



۱) محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلبؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) - ص ۱۵۸ / سیرت الدین کلید سیرت محمد
عربی موروثی سے مسطور کتاب ص ۱۶۱ / محمد شفیق عقی سیرت رسول اکرم ص ۸۸ / الحق
ص ۱۳۹ / احمد شہزاد حکیم - رحمت للعالمین ص ۴۰ / علی اصغر عیسیٰ حضرت محمد
نورانی سے اجرت تک - حصہ دوم ص ۲۶ / محمد عیونہ علی - طبقات نبوی ص ۳۱ /
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۱۵۰ / ذخیر العظیم و ۱۹۲ / ص ۲۸۶

پیام توحید کا اثر منفی ذہن پر

جب صدقت کی گواہی دے چکے ہل عرب
آپ نے توحید کا پیغام پہنچایا انہیں
سیخ پا اعلان حق سنتے ہی لیکن ہر گئے
پنے دس کی بھی شہادت نے نہ شریایا انہیں



۲) محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلبؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) - ص ۱۵۸ / سیرت الدین کلید سیرت
محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلبؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مسطور کتاب ص ۱۶۱ / محمد شفیق عقی سیرت رسول اکرم ص ۸۸ / الحق
ص ۱۳۹ / احمد شہزاد حکیم - رحمت للعالمین ص ۴۰ / علی اصغر عیسیٰ حضرت محمد
نورانی سے اجرت تک - حصہ دوم ص ۲۶ / محمد عیونہ علی - طبقات نبوی ص ۳۱ /
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۱۵۰ / ذخیر العظیم و ۱۹۲ / ص ۲۸۶

انہیں

منہ

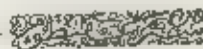
جسٹ

دہک

ہستم

داربرار قسم

و ارستم میں مسلمان روزِ خفیفہ طوپر
دین کی باتوں کے بہتے سیکھے سرکار سے
بعد میں یہ مجلسیں ہی، ویں کے استحکام کا
نقطہ آغاز ٹھہریں رحمتِ غفار سے



حضرت عبدالمطلب اور محمد بن اسلم بن محمد انشاء علیہم السلام (الرحمۃ علیہما) بحوالہ سیرت مطبوعہ جلد دوم (ص ۳۳) ۱۰ محلی ترجمہ مبارک پوری۔ رتقی عکرم ص ۱۵۴ اور مصباح الدین فی کتب سیرت احمد بن حنبل صلی اللہ علیہ وسلم (مجموعہ فتاویٰ) ص ۲۶۱ محمد شریف راجا خیانت رسالت ص ۵۵ صلی اللہ علیہ وسلم ص ۱۵۵ ۱۱ سیدان منصور پوری قاضی محمد سلمان۔

واعی امن سے جنگ

کافران کہہ ایدائیں انھیں دینے لگے
مانتے تھے جن کو صادق جن کو کہتے تھے میں
اس کا باعث سرور عام کا یہ اعدن تھا
ما سو اللہ کے معبود کوئی بھی نہیں



۵ سر سبز اکبر سپه قلاب بن ۶۵ ص ۱۵۵ ج ۱ شکر، ر (سرود گودرت شکر آرا)
 رسول علی حسن الله علیه و سلم ص ۱۶۶۲ مصنفان منصور پوری - رحمت معائن - جلد ۱۱ - ص
 ۱۳۵۵ حرر شیخ مفتی - سید محمد علی اکرم ص ۸۵ سکندر الہی (عبدالرحمن) ابن انسانیت (علی)
 اند علیہ (اک ص ۱۵۱ ج ۱ ابن عرفان) مائی کوہ ص ۶۶ خورشید احمد انوار احمد حمزہ
 ص ۱۴۱ حسن نظامی، مولود - مولود نامہ رسول محمد ص ۱۳۵

مسلمانوں پر جور و ستم

منصعب و عمار و خباب و بلالؓ پاک نے
دامن سرکار پکڑا اور چھوڑا کفر کو
نشرکین تابکار اُن پر ستم ڈھانے لگے
وہ مگر بولے، نہیں بدلیں گے جو چاہو کرو



۶۔ طالبِ اہلِ حق تیس بارے طبع رسالت ہے۔ ص ۸۴ ⑤ عروجِ سعادت سید
جلد ۱ ص ۳۰۳ / محمد اور میں حافظ۔ روشنی نے چار ص ۱۸۹ / یرت علیہ جلد ۱ ص ۳۶۹
محمد سوا حکایت صحابہ میں کی کہانیاں۔ ص ۱۹۱ / حیاتِ سید جلد اول ص ۳۰۳ / یرت
صحابہ جلد دوم، ص ۲۰۶ / یرت حصہ دوم ص ۱۹۱ / سید احمد طالبِ سلام۔ ص ۳ / طالبِ اہلِ حق
خیر کے چائیں ہائے۔ ص ۴۶ / محمد جہاں لی۔ طالبِ اہلِ حق۔ ص ۳۶

حبشہ کو دو ہجرتیں

ہجرتِ اول میں بارہ مرد، مستورات چار
پانچویں سال نبوتِ جانبِ حبشہ گئے
تھے بیاسی اور اٹھارہ مرد و مستورات کل
دوسری ہجرت میں جب یہ لوگ حبشہ میں بے



① روادِ الحاد و کوال رقیق مخلوم ص ۲۸۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی نے گیارہ مردوں پانچ
مردوں سے نام دیے ہیں (سیرۃ مصطفیٰ جلد اول ص ۴۲۳) ② "اکثر النبی" ص ۷۵
عبد الرحمن موصیٰ تہذیب مصطفیٰ۔ ص ۱۳۱ / مختصر سیرۃ سوانح ائمہ و شہداء ص ۱۹۳ ③
عبد الحی کوثر، قاضی سوز و گدازات حضرت محمد مصطفیٰ ص ۱۲۲ / سنا العادین میر تقی کاظمی
بی عربی۔ ص ۳۳ / سماں صو۔ پورہ۔ حمت لکھنؤ جلد اول ص ۱۵۸ / ادریس کاندھلوی نے
۸۹ مردوں چار عورتوں کے نام دیے ہیں۔ ص ۴۲۳

الشمس
من غلے
جینک
محمد
دہارک
سہم

اصحمة نجاشی

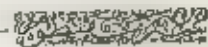
اصحمة شاہ حبش بے شک تھا عابد بادشاہ
مشرکین مکہ کے بھڑے میں آسکتا نہ تھا
جعفر طیب کی تقریر حق آموز نے
کافروں کی چال کو ہرگز نہ دس چھنے دیا



① عبد المتعال صیدی۔ صہ لہوی کی سہادی بواسطہ میں ۱۰۵۰ھ عبد الفکر کلعتوی۔ کر
حبیب۔ میں ۱۰۶۰ھ آصف قدوسی انکم مقامات بیروت میں ۱۰۶۵ھ سور مدانی جریل صحابہ
میں ۱۰۶۹ھ حضرت جعفر شکل و شہادت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے جلتے تھے جنگ
مؤتہ میں ۸ ہجری میں شہادت پائی دیرت طیبہ جلد دوم میں ۱۰۳۰ھ: یہ صحابہ
محمد بن جعفر اول۔ میں ۱۰۱۰ھ/ میرت طیبہ۔ جلد اول میں ۱۰۳۰ھ/ عبد العزیز ہارونی۔ بیروت
مصطفیٰ۔ میں ۱۰۵۰ھ

حضرت ابوطالب کا کردار

تھا بوطالب سب پر یوں کفار مکہ کا دباؤ
ہوں لگ قاتلے وراں کی اعانت چھوڑیں
یوں ملاں کو جو بٹان سے کہ ممکن ہی نہیں
کر دیا جائے نہ جب تک دفن مٹی میں ہمیں



سید اختر و میر سید الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں ۱۰۵۰ھ نوادر محمدیہ امام ترمذی کی
"مواہب" مدینہ کی تحفیں زعلامہ یوسف بن یحییٰ بعلالی کا رد ترجمہ انہی و میر غلام ربانی
"مظہر لاہور"۔ میں ۱۰۶۰ھ/ لکھی حوری عبد جمال۔ ابوطالب حوالہ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
"نہج محمد شریف" ساوئی، میں ۱۰۳۰ھ ① جعفر بھان۔ فروغ بیروت میں ۱۰۲۸ھ/ علی حسین
دینہ کام ای طالب۔ میں ۱۰۳۰ھ

الشمس
من غلے
جینک
محمد
دہارک
سہم

حضرت حمزہ کا قبول اسلام

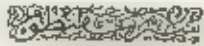
ایک دن حمزہ سے لوگوں نے کہا: بوجہل نے
کر دیا زخمی بھتیجے کو ترے، و بے خبر!
وہ گئے، بوجہل کا سر پھوڑ کر، اس سے کہا
وہ کیسے تو نہیں، میں بھی ہوں ان کے دین پر^۱



۱۔ حیرت علی اللہ علیہ السلام سے چالیس سال بعد۔ ص ۲۳۲-۲۳۱ میر کاہنہ جلد دوم ص ۱۶۸
۲۔ ص ۱۸۸ عہدہ ۷۰۔ صدیق اکبر ص ۱۳۸ ہجرت ۱۰۔ چنگی (تصور قدی سے سحر
۳۔ ص ۲۴۰۔ محمد صالح فتح مومن اللہ - ۲۰۰۰ محمد بن قادی ص ۱۸۵
۴۔ عبد المصطفیٰ علی ہجرت ۱۰۰۔ سیرت طیبہ جلد اول ص ۱۸۵ عبد المظفر فاضل
۵۔ لہجہ ہجرت طیبہ محمد رسول اللہ - ص ۶۵

حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کی دعا

دیں گے، استحکام کی خاطر عمر درکار ہے
پیر کے دن سہرور عالم نے فرمائی دعا
لے لے وہ اسلام تو ٹوٹی لکھت رکھ
کچھ دنوں میں اس دعا کا یہ اثر ظاہر ہوا



۱۔ جلال الدین سیوطی - تاریخ الامم و السلاطین جلد اول ص ۱۳۰ ہجرت ۱۰۔ ص ۱۵۰
۲۔ فیض الاسلام (دہلی) - ۱۹۹۹ - ص ۱۵۰۔ ۱۹۸۰۔ محمد رضا محمد رسول اللہ - ص ۱۹۸
۳۔ ایکل - حضرت عمر فاروق اعظم (رحمہم اللہ) ص ۱۵۰-۱۴۹-۱۴۸-۱۴۷-۱۴۶-۱۴۵-۱۴۴-۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰-۱۳۹-۱۳۸-۱۳۷-۱۳۶-۱۳۵-۱۳۴-۱۳۳-۱۳۲-۱۳۱-۱۳۰-۱۲۹-۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰
۴۔ ابو الہی کوثر - حضرت عمر فاروق ص ۱۶۰ ایکل - حضرت عمر فاروق اعظم ص ۶۵
۵۔ عبد المصطفیٰ علی ہجرت ۱۰۰۔ سیرت طیبہ جلد دوم ص ۲۴۰

شعب ابی طالبؑ

پہلے تھے تنہا ابوطالبؑ محمد سرکار کے
پھر انھوں نے سب بنو ہاشم اکٹھے کر لیے
بائیکاٹ ان سب کا اس پر مشرکوں نے کر دیا
سہ برس گھاٹی میں وہ اس کس پیرسی میں رہے



- ① شہین افقی۔ روئے اشہاء (مترجم سائمن جینی) ص ۱۱۷ ② حبیب الرحمن غفران شواہد۔ در
جیل۔ ص ۳۸ ۳ کاغذ ص ۲۸ ۴ بنو منظور حسین دہلوی ص ۱۳ ⑤ فضل احمد
پرویز رحمت عالم ص ۳۹ ۶ برکت علی۔ سیرت حبیب ص ۷۷ ۷ شجاعت علی کلوی پروفیسر
سید۔ سیرت رسول اکرم ص ۱۱ ۸ دہلوی۔ سولہ کادشمنوب سے سوک ص ۲۳ ۹
یونس ڈاکٹر حافظ۔ شعبہ سیرت ص ۱۸

عام الخزن

تھا دُجیم سا بنو ت، جب ابوطالب گئے
پھر بنوا حضرت خدیجہؓ کا سی سا انتقام
یہ حوادث سخت گزے تھے مڑے سرکار پر
اس کو عام خزن کہتے ہیں کہ یہ تھا عام کال



- ① محمد کلام الدین غفران۔ جدت النعمان ذکریٰ، الکرم علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص
۳۳ ۲۳ نکہ در۔ رحاب علی ص ۷۷ ② سعید احمد الصوفی۔ سیرت نبویہ ص ۱۳۰ ۳
ص ۲۸ ④ حفظ الرحمن دہلوی۔ مؤلف لیسوی ص ۱۳۰ ۵ علی اللہ علیہ وآلہ
وسلمہ ص ۷۵ ۶ سید سرور فاضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۳ ۷ محمد الرحمن ص ۱۳
۸ جہت معنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۵

طائف کا سفر

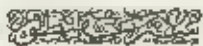
دعوتِ اسلام دینے کو کیا سرکار نے
زید بن حارثہ کی بھرہی میں طائف کا سفر
سنگ مارے ظالموں نے گایاں دیں سپ کو
اس کے بدے میسرے قاتنے دعائیں دیں مگر

انفہم
مَنَظَر
جینک
محمد
وہاکن
وہاکن

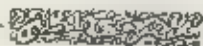
پہلے مدنی مسلمان

ایک سعد بن زرارہ، ایک حارث، ایک عوف
عقبہ و رافع تھے ان میں اور قطبہ خزرجی
نوجواں یثرب کے جو پہلے پہل ایمان لائے
وہ جنہوں نے جان و دل دین کی تبلیغ کی

انفہم
مَنَظَر
جینک
محمد
وہاکن
وہاکن



۱) انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) (ابو ترابہ) جدِ اول، م ۶۰ ۲) الرقیق غنومہ م ۳۳ ۳) طالب الماشی نے ان کے بجائے چار بن عبد اللہ کا نام لکھا ہے (حضرت ابو ایوب انصاریؓ م ۶۰) ۴) عوف بن حارثہ بن رفاعہ (ابن عوف) ۵) رافع بن مالک، بیت اد، اولی اور بیت عقبہ کا نام بھی شامل ہے (امداد الخیار، جد سوم، م ۲۹) موی بن قنفذ نے لکھا ہے کہ بدویش شریک تھے، بن سحلی کہتے ہیں شریک نہیں تھے۔ اُحد میں شہادت پائی (سیرت طیبہ، جد دم م ۲۷۵) ۶) الرقیق غنوم م ۳۳



۷) مات مہتابہ حدور م ۶۹ بنی قحطہ ر ر ۳۰ بن عوفی م ۶۰ ۸) ابن عبد القور۔ سیرت حضرت زید بن حارثہ م ۵۵ طالب الماشی۔ تیس پور نے فتح رسالت کے م ۱۳۲ عمر عبد اللہ حارثہ۔ شہادت ہوئی م ۳۹ وحید الدین علی بن عبد القلاب م ۵۰ ۹) جوری ۱۰) حد (ارزو، م ۶۸) ذکر ابوب۔ بیت روح م ۴۲ عبد الجبار بن۔ سیرت صحیح کلاز م ۱۲۲۳ اتفاق حسین قاضی رسول م کی انتہائی سیرت م ۱۲۲

دوسری بیعت عقبہ

موسم حج تیرھویں سال نبوت کا جو تھا
اس میں ستر سے زیادہ آئے مومن یثربیٰ
عقبہ کبرئیں اسے کہتے ہیں سب سیرت نگار
دوسری بیعت اسی موقع پہ ان سے کی گئی

بشم
صلی

بیعت
محمد

دیکھ

اسلم

ہجرت کی جازت

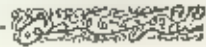
بیعت ثانی بنی تھی وجہ بنیاد وطن
یوں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی
تھے ابوسلمہؓ جراولیں، یثرب گئے
پھر صہیبؓ و حضرت فاروقؓ نے تقید کی

انفہم
صلی

بیعت
محمد

دیکھ

اسلم



① مصطفیٰ سہای خانم، ہجرت نبویؐ (اردو) ص ۱۶۸ عبدالحق علی قرآن کو صاحب
قرآن۔ ص ۳۰۰ رجیح بخاری ص ۱۵۲ محمد رضا شیخ محمد رسول اللہ (مترجم محمد علی
تدوی، ص ۲۳۸) ابو الحسن علی ہمدانی، بی رحمت، ص ۲۹۰ کلشن پریشور، دہلی۔ عرب کا
ہند ص ۵۸۱ ابن عسکری، عبد الرحمن، لا دنا باحوال المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (مترجم علامہ محمد
شرف سیالوی) ص ۵۷

شریف قاضی محمد، سواد حسہ۔ ص ۸۲ عبدالمصطفیٰ اعظمی، ہجرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ
و علیہ وسلم ص ۱۱۸ شرف علی خاں۔ ۱۵۰ مجموعہ مرتبہ محمد اقبال صاحب، ص ۵۵ شبلی
حماد۔ القادری۔ ص ۸۱ اصحاح ص ۱۱ رجیح بخاری، ص ۳۳۳، بی رحمت، ص ۲۱۰
اسعد گیانی، تہ حصوۃ، مکران ہجرت۔ ص ۱۹۹/۱۹۸ شبلی، احوال، ص ۸۱

ہجرتِ مدینہ

اہلِ یثرب نیک دین ایشا ریشہ و گھتھے
میرے قاتل اپنا موند چھوڑ کر واپس پر گئے
میں عمل میں روزِ دو شنبہ بھی ہوتا ہے خیل
ہجرتِ طیبہ میں مکہ سے جو پیغمبر گئے

المنعم
من غنہ
نبیک
محمد
وہیک
وہیک

ہجرت کا سفر

خود رسول پاک نے جب قصدِ ہجرت کر لیا
ساتھ ان کا حضرت صدیق اکبر نے دیا
ن کے بستر پر علی المرتضیٰ سوئے ہے
س طرح سرکارِ دین نے سفر یہ طے کیا

المنعم
من غنہ
نبیک
محمد
وہیک
وہیک



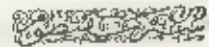
- ① سیدہ صدیق کبریا۔ ص ۱۸/۱۹، اہلِ اخلاص۔ صدیق کبریا۔ ص ۳۰/۳۱، مؤنس (جیری)۔ برادر۔ ص ۱۸
پوس دین۔ حضرت ابو بکر صدیق ص ۱۸، حیاتِ صحابہ۔ جدوں ص ۳۳۸/۳۳۹، عارف
ظالوں حیات۔ رسول۔ ص ۹۱، ② ریت اس شمار تاریخِ عربی بحوالہ حضرت محمد مصطفیٰ۔ ص ۶۳
صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ سیرت اہلِ اللہ الخلیفہ علی بن ابی طالب۔ ص ۳۷، عبد الباقی کوکب۔ حضرت
علی المرتضیٰ۔ ص ۱۳، محمد شفیق، ملحق۔ سیرتِ رسول اکرم۔ ص ۴۵



- ثرفا سل۔ تجد و دم۔ ص ۵۵، اسد گیلانی۔ ص ۵۵، اکبر اور اجرت۔ ص ۵۱/۵۲، یٰ رخت۔
ص ۱۸۵/۱۸۶، ② عبد المجید۔ دیوبند۔ سیرتِ پیرِ قرآنی۔ ص ۳۳، عاشق اہلِ میرٹھی۔ تہذیب
عرب۔ ص ۹۳، ③ طبرستان۔ ص ۲۰، ۴ ابنِ ایشام۔ ص ۲۰، ابنِ سعد۔ ص ۱۵۷، کے مطابق
ص ۱۵۷، کے دن لکھے بنی سحاق واندی، اپنی سعد، مسعودی، اکبر مستشرقین اور شیعہ علماء
قال ہیں کہ آپ دو شنبہ کو مدینہ پہنچے، نقوش رسول اکرم۔ ص ۴۵ (۵۳)

مسجد نبوی کی تعمیر

قیمت لی دو قیموں کی زیر سرکار نے
مسجد نبوی نبی نے اس جگہ تعمیر کی
اینٹ پتھر آپ بھی، اصحاب بھی ڈھوتے تھے
یہ عبادت گاہ بھی تھی اور ہدایت گاہ بھی



۱ شہل مہالی پیرت النبی جلد اول ص ۲۶۹ / آصف قدوسی ص ۱۹ مقالات سیرت ص ۷۱
سیرت امیر مہدی قبا سے واقعہ ایک ایک ص ۷۲ / محمد رضا شیخ محمد رسول اللہ ص ۱۲۷
حیات رسالت ص ۱۳۴ / محمد نورس لائبریری - سیرت امجد ص ۱۲۵ /
۱۳۷۹ / شہل سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلد اول ص ۲۸۸ / غلام ربانی عزیز سیرت طیبہ جلد
اول ص ۱۱۷ / انوار مجتبیٰ ص ۸۲

مواخاتہ مدینہ

جاہلانہ عصبیت ز سرتا سر غارت ہوئی
جب مواخاتہ مدینہ کا یہاں جر ہو
سارے نصار و مہاجر اس سے یک جا ہو گئے
یہ تھا پیمانِ محبت، عہدِ تسیم و رضا



۱ عبدالعزیز قرطی قرآن اور صحابہ قرآن ص ۱۸۷ / عطاء اللہ خاں عطاء رحمت دہلوی رحمت دہلوی
محمد علیہ وسلم ص ۱۳۲ / ابوالحسن علی مدنی ہمدانی رحمت ص ۱۹۸ / آصف قدوسی انوار
مقالات سیرت ص ۷۱ / سید خزانہ سیرت - سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ص ۹۲ / سیرت
طیبہ جلد اول ص ۱۹۰ / محمد شریف رحمت رسالت ص ۱۹۹ / محمد رضا شیخ محمد رسول
اللہ ص ۱۱۷ / انوار مجتبیٰ ص ۸۲

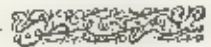
انفہم
صرتے
جینک
محمد
وہاں
ہستم

یہود مدینہ سے معاہدہ

اشتہی سے نُونوں رہتے تھے طیبہ کے یہود
اس بنا پر ان سے سمجھوتہ نئی نے کر لیا
یوں وفاقی وحدت اس امان قائم ہوئی
خطہ سارا پھر طمانینت سے بہتر رہا

غزوہ ابوار

میرے آقا کی مکرم واسعیاں دفن ہیں
اس مقام امن کی نوریں فضا بھی خوب ہے
جنگ کے شام پیدا ہی نہیں ہیں اس جگہ
غزوہ ابوار سے صلح و عافیت مطلوب ہے



۱ برکت اللہ۔ رسول اکرم اور یہود کا (مشرع مشیر) مطبوعہ دہلی میں ۱۹۱۰ء آل احمد رضوی
یہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے ۱۰۰ ص ۱۰۰ صلی الرحمن مبارک پوری۔ الکریملی کلیم۔ ص ۳۱۸ ج ۱
یہ کی ساری سیرت میں ۱۱۱ کا کوڑا یا کی خطبات سیرت ص ۳۸ ج ۱ مگر راجہ نے کیلئے
عروہ رسول اللہ (سیرت سے بدلتا) ص ۳۹ ج ۱ معارف اسی معارف کے ضمن میں ہو قادیان
مسلمانوں کے درمیان یا تم نے پناہ (الکریملی کلیم۔ ص ۳۱۸)

۲ انبیا شام۔ سیرت النبی ص ۱۱۱ (مشرع و اعلیٰ صلی) جلد اول۔ ص ۶۸۱ سورة الروم
جلد ۲ ص ۳۵۸ ابوالکلام۔ رکو۔ رسول ص ۲۶۲ ج ۱ محمد صدیق قریشی رسول اکرم کی
سیرت ج ۱ ص ۲۵۷ ج ۱ خلیفہ اعظم و آفر ص ۴۳ ج ۱ سید احمد کی جلد ۱ ص ۱۵
سورہ عالم کے سفر مبارک۔ ص ۱۸۳ نقوش رسول شریعت ج ۳ ص ۲۶۸ نقوش رسول شریعت
جلد ۳ ص ۲۸۹ ج ۱ عبداللہ مدظلہ صلی علیہ وسلم ص ۲۴۵ ج ۱

الغفر
صَلَّى
جَنَابُ
مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

غزوة بواط

جنگ تو مطلوب پیغمبر کسی دن بھی نہ تھی
من وعافیت تمنائے دلی تھی پت کی
جانب رضوی نبیؐ نے طے کی تھی جو سفر
وہ سفارت کا سفر تھا، مصححت کی بات تھی



۱) گزارش احمد، یکمیدیر عزادات رسول اللہ ص ۳۲۵/۳۲۵ - حیات محمدؐ (محررم ۱۰۸۰ م) عالم
نوشون، ص ۲۸۳/۲۸۳ اسوۃ الرسول جلد دوم ص ۳۵۹ رسول اکرمؐ کی سیاست خارجہ ص ۱۹۱/۱۹۱ پیغمبر
مسائیلہ - ص ۲۸۶/۲۸۶ رسول اکرمؐ جلد ۳ ص ۲۹۱ رقم الحروف و کتاب "الغفر" ص ۱۰۱
میں معاہدات وغیرہ کے لئے کئے گئے سفر کو عزادات میں شمار کر کے جو لاپہ تحصیل بحث کی گئی
ہے

الغفر
صَلَّى
جَنَابُ
مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

غزوة ذی عُسَیرہ

جنگ کوئی ذی عُسَیرہ میں نظر آتی نہیں
گشت پر مائوس اک دستہ، صحابہ تھا
بس سفر کا بھی ہوا آغاز دوشنبہ کے دن
یہ کتاب صلح واسن و شتی کا باب تھا



۲) غزوة ذی عُسَیرہ تقریباً ۳۲ھ کی جمادی الاول میں کے مطابق درشتہ نو ۲۰ ہے
انقوش - رسولؐ سرحد ۲ - ص ۵۹ حیات طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت ص ۱۰۵ ۱۰۵
الرسول جلد ۲ ص ۳۵۹ ہیرت سرور انبیاء ص ۱۰۸/۱۰۸ شبلی ہیرت النبیؐ اور ص ۲۹۹/۲۹۹
مولد رحمت ص ۲۱۳/۲۱۳ منقش علی عزرات رسولؐ ص ۹ عزرات رسولؐ اللہ ص ۳۲۵
۳۲۶/۳۲۶ حلیٰ صوری ری رحمت للعاقلین دوم ص ۱۸۹/۱۸۹ انقوش رسولؐ سرحد ۲ ص ۱۲۹/۱۲۹

حضرت ام کلثومؓ کا نکاح

’م کلثوم‘ ایک بیٹی تھیں مرے سرکار کی
عقد عثمان غنیؓ سے جن کا فریاد گیا
واہدینؓ اور داد دادی کی طرح نے ان کا بھی
غور سے دیکھا تو یہ دن پیر کا پایا گیا

انغم
صلی

جینک
محمد
وہاکن
وسلم

غزوہ بدر

بدر کو طیبہ سے آتے پیر کے دن چل پڑے
شکر کفار سے تھی جنگ، گلے پیر کو
کفر و سدام کے مابین پس جنگ میں
ہار آئی کفر کو، تکثیر کو، تدبیر کو

انغم
صلی

جینک
محمد
وہاکن
وسلم

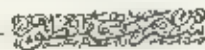


(۱) یں ایشم سیرت النبیؐ کامل۔ جلد اول ص ۵۹۔ رد اقول داکٹر محمد یونس کے حواشی و
مزید ص ۶۳/۶۴ رحیل علی تکیہ الشہد ص ۹۱ نقوش۔ رسولؐ مسر۔ جلد ۲ ص ۵۷ سیرت
محمدؐ۔ جلد اول ص ۲۱۳ محمد رضا محمد رسول اللہ ص ۳۱۵ محمد یونس کے حواشی و مزید
ص ۵۹ ص ۵۷ مصطفیٰ علی عروفت یونی ص ۲۲۸ نقوشی الرموز ص ۳۸ رسالتؐ
ص ۸۹ ۱۵۰/۱۵۱ حیات رسالتؐ ص ۲۸۸/۲۸۹ سیرت النبیؐ کامل اول ص ۷۱۳

(۲) صیاح حرم (پہاں) لاہور مہجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سر۔ نوبر و سیر ۸۸۹ ص ۳۳۵
اورت (پہاں) پکی۔ اپریل ۱۹۹ ص ۳۸۳ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے
بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار بیویاں اپنی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کر دی نقوش رسولؐ سر۔ جلد ۲ ص ۶۱۲ اور حضرت عبداللہؓ
اور سیدہ آمنہؓ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عبداللہؓ کے نکاح کی طرح یہ بھی پیر کے دن

غزوة بدر

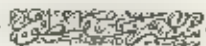
یہ دے واپس ہوئے سرکار تو ہفتے کے بعد
گذر پر جو فوج دشمن تھی اُسے بھی جا یہ
پانچ سو ونٹ آپ کو ما غنیمت میں ملے
ایک اک غازی کو دو دو اونٹ کا حصہ ملا



① لارنس ٹنکس-ٹوکی، عزت الہیہ، ص ۹۳ پر مستوطینہ جلد دوم، ص ۹۰ ② سیرت احمدی (ج ۱) ص ۱۰۸ سے واقعہ (ٹنک) ص ۱۳۶ وکل، حیات عمر، ص ۳۴۳، الرقیق، الخدم، ص ۳۸۵ ③ نور محمد نقضانی، پروفیسر انکولو، سر کریک کی معاشی زندگی، ص ۲۱۸، موزر عالم، کس سفر نامہ، ص ۱۷۰۸، الرقیق، الخدم، ص ۳۸۵، سیرت احمدی (ج ۱) ص ۱۰۸ سے واقعہ (ٹنک) ص ۱۳۶

عزوة بنو قليصاع

سازشیں و رعمہ شکنی تھیں جو عاداتِ یہود
جب گرفتِ ن کی بنی نے کی تو سب دیکھا کیے
تھے سزا کے مستحق تو گرچہ بنو قینقار
جان بخشی کی، مگر طیبہ نہ پھر وہ آسکے



علامہ ابیہ مصطفیٰ سیرت نقار (محترم طب لکام علی) ص ۷۳ / ۳ فاسل الجہاد حم - ص
علا نور بخش توکل مزد اللہ ص ۹۷ / ۲۱۷ - حیات محمد ص ۳۳۳ ۱۱ شریف گرام -
عزیزت اسام ص ۹۱ حیات اللہ ص ۱۰۷ - حیات محمد ص ۳۳۳ ۱۱ واقف معاذی و مر
مصطفی اللہ علیہ و علم (محترم بشارت علی حلی) ص ۱۱۶ / ۱۱۶ محمد مدین قریشی - روابہ کرہ مصطفی اللہ علیہ
علم نظام جلد دوم - ص ۸۶

غزوہٴ مسیوق

دو مہینے بعد جنگ بدر کے، اک رات کو
 کی اوسُفیان نے ڈاکا زنی کی واردت
 میرے قاتلنے تعاقب اس کا فرمایا جو فی
 بھاگ نکلا چھوڑ کر ستوہ ہر بیویں کے ساتھ



۱۔ عبدالکریم نثر سال ۱۰۸۰ھ۔ ص ۴۹/ فریب اوریت ص ۳۵۵۔ ورنش توکی عزائے
بگئی۔ ص ۴۴/ بیکل۔ حیات مجہ۔ ص ۳۳۸۔ شہادت علی گلارین میرت رسول اکرم ص
۳۲/ ارنشیک لکڑم۔ ص ۳۹۵۔ میرت اجڑ بیکلی (قلمیہ دانہ شہادت تک) ص ۳۶۸۔ سید محمد
عابد رحمت لکھنوی ص ۲۹۵/ عطفی حال۔ عروت بون ص ۲۹/ عبد الرحمن۔ حیات مہظن
صلی اللہ علیہ وسلم ص ۱۰۸

غزوة ذي امر

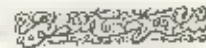
غزوۂ ذی امرکوس تین میں آتا گئے
تاکہ سرکوبی کریں پہلے ہی جیش کفر کی
پیش قدمی کی خبر پائی تو دشمن ڈر گیا
اک مہینے بعد واپس آگئے سرکار بھی



۱۔ محمد ابراہیم خانہ غفر۔ برتہ العظمیٰ علی اللہ علیہ وسلم جلد دوم۔ ص ۳۹۹ مختصر سیرت
الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (اردو ترجمہ) ص ۳۹۵، الرحیق المختوم ص ۳۹۵ ج ۳، ریح القلم
ص ۳۹۹ ج ۳: سیرت احمدی، مثنوی، قبا و والدہ، عقب نما، ص ۲۷۵، فروع الہدیٰ ص ۳۹۵ ج ۳
الزین بشام، وراۃ العلاء بحوالہ جین مختوم ص ۳۹۹، فتح ۱۰ ص ۹۹ سے عروہ شعلہ، بغرور
انعام بھی کہتے ہیں)

کعب بن شرف کا قتل

کعب بن شرف بڑا بدگو، بڑا بد اس تھا
قتل کر دو اس کو فوراً، میرے آقا نے کہا
سپ کا منشا تھا، استیصال بدگوئی کا ہو
قتل اُس مُؤذی کو لوگوں نے بہ عجلت کر دیا



مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی مصلحت تھی کہ کعب بن شرف کو قتل کر دیا جائے۔ ص ۳۸۹/ بیروت
طیبر، جلد دوم ص ۹۶۹۵ ثریا فی تہذیبہ ص ۸۸/۸۹ فوق الحداۃ، سید ابوالولید
حیدر، اُسوة الرسول - جلد دوم ص ۱۲۵۸/ ترجمہ مختصر بیروت الرسول ص ۳۹۰/ بیروت امجدہ نجفی
آپسے واقعہ قلب تلک ص ۳۷۸/ کوریش و کئی عروت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص ۹۵/
اسیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم - جلد دوم ص ۳۹۰

غزوہ بھران

اک طدیہ گردی تھی بھران کی فوجی، جو بھت
فرع کے نزدیک وہ ک معشد نیاتی مقام
سابقہ یاں پر لڑتی سے نہیں پیش آیا تھا
دو مہینے اس جگہ قاتلے فرمایا قیام



۱۰ الریح طرم ص ۳۰۲/ صبح سے ص ۹۹/ الریح الخوم ص ۳۰۲/ الریح
الخوم ص ۳۰۲ یہ کراں ہے بھران ایک دروازہ مقام ہے (صبح سے ص ۱۰۰) بعض کتابوں میں
لکھا ہے کہ کراں قاتلہ ہے۔ وہاں جو مسلم مسلمانوں کے خلاف اٹکے ہوئے تھے لیکن حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے صحابہ نے ساتھ عازم عربوں نے فی خبری تودہ حشر ہو گئے (ہجرت
رہات آب ص ۲۳)

انفہم
منہ
سینک
محمد
وہیک
وسم

سرتیہ زید بن حارثہ

چھ مہینے بعد جنگ بدر، روزِ پیسہ کو
کافروں کے قافلے کو روکنے کے واسطے
زید بن حارثہ کو بھیجا تھا مگر سرکار نے
بھاگ نکلے قافلے والے، شتر پکڑے گئے



۱۰ شمار اور۔ قوس قزح۔ ص ۳۲ / نقوش۔ رسول مہر۔ جلد ۲۔ ص ۴۲۲ / تاریخ مدینہ۔ ص
۸۸ / مجازی الرسول۔ ص ۱۳۲ / ۱۳۳ / یرت احمد بنی (قب سے واقعہ الکتاب) ص ۳۸۵۔ ۳۸۸ /
سعید احمد۔ غلام محمد۔ ص ۵۰ / نقوش۔ رسول مہر جلد ۲۔ ص ۳۳۲ / پتھر علم و فکر۔ ص
۳۹۲ / ۳۹۳ / محمد صالح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۳۹۳ / شمار کوثر حیات طیبہ میں پور
کے سبکی اہیت۔ ص ۳۲

غزوہ اُحد

گو شہادت پائی حمزہؓ نے اُحد کی جنگ میں
پھر بھی بالادست تھے ساتھی مرے سرکار کے
یسی پامردی سے ایسی جاں سپاری سے بڑے
جس سے چھوٹے چھکے، ٹوٹے حوصہ کفار کے



۱۔ خالد بن ولید۔ بیات رسول۔ ص ۱۰۱۔ ص ۱۵۵ / تاریخ مدینہ۔ ص ۱۵۵ /
ص ۸۵ / حیات صحابہ جلد اول ص ۵۸۸ (حصہ سوم) / ابن مہر الفکر۔ یرت سیدہ اشہر حضرت
حمزہؓ۔ ص ۱۳۸ / الشہد ص ۵۳ / رتقی محمد۔ ص ۴۴۶ / انشیر محمد احمد۔ ص ۱۱۱ /
ص ۳۳ / محمد رسول اللہ رسول میدان جنگ میں۔ ص ۱۸۵ / محمد سعید خاں۔ مفتی تہذیب و
جلالت۔ ص ۱۸۸ / سوا الرسول جلد دوم۔ ص ۳۴

تیر اندازوں کی غلطی

تیر اندازوں سے اپنے موچوں کو چھوڑ کر
حکم اُقا پر عمل کرنے میں کوتاہی ہوئی
یہ خط اُن سے ہوئی ایسی کہ جس کی وجہ سے
مومنوں کی ساکھ و ریاست جو تھی باقی رہی



۱۔ عیدِ صدیق رح کا قلاب م ۳۸/ باؤ۔ المومن (حرم) اکبر علیہ السلام م ۲۵/۲۵
عبدالغفار ث شیخ (اندرون سرور) پ "عبدالغفار" لکھا ہے۔ منبعِ عظیم م ۵۵ ② وجہ
رعش میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان جنگ میں۔ م ۱۸۸/ حسان پ سے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ جہاد میں۔ م ۱۲۸/ وائیں محمد احمد اسلام کے بعد کن معرستہ
عزہ لکھ۔ م ۱۳۸

حالات پر قابو

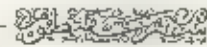
مومنوں کی ساکھ کی پھر سے بحالی کام تھا
اشجع عثم رسول اللہ نے جو کر دیا
جاں نثاروں نے انھیں جم کر کھڑے دیکھا نہی
ڈٹ گئے تو پھر لڑائی پر بھی مت بول پالیا



۱۔ حج الاسلام جلد ۲ م ۲۱۲ بحوالہ فروغِ اہدیت۔ م ۱۲۹/ فیم صدیقی سید اسامیت م ۱۱۵
محمد رضا شیخ۔ محمد رسول اللہ۔ م ۳۸۸/ اسامی بی۔ ۷۔ مولیٰ اللہ میاں جہاد میں۔ م ۱۲۸/
الرحیق الکوم۔ م ۳۲۵ ② ③ اشہد محمد احمد عزہ جہاد م ۱۹۰/ عبدالعزیز صادم
الادہن محمد م ۷۔ م ۲۳۰ فروغِ اہدیت م ۲۳۷ میرت احمد پٹیل (قبائے والدہ الکلب
تک) م ۳۳۱

خواتین جنگ اُحد میں

اُمّ عمارہؓ نے دی وادِ شجاعت جنگ میں
زخم دھوئے پھر نبیؐ کے جس نے تھیں فاطمہؓ
پانی لائیں اُمّ ثمنؓ یک اک م سیدہؓ
اور علاوہ ان کے تھیں م سیدہؓ و عائشہؓ



○ الشاہدہ ص ۳۶ یا تقریری صحابیات ص ۲۰۵/۲۰۶ حیات صحابہ ص ۱۵۷/۱۵۸ میر صحابیات و
اسم صحابیات ص ۸۳ ② عبدالحق کسب و ذکر فی اسلام ص ۷۰ طالب الماشی میرت لاطمہ
اثر ۲- ص ۳۲/۳۳ مصنف لہ دہلی حلفائے ائمہ ص ۷۵ ③ طقات ابن سعد بحوالہ
علامہ حجر ص ۲۳۳ ④ تحقیق حکام ص ۳۵۰ میر صحابیات ص ۱۰۹/۱۱۰ صحابیات ۲۲۲ ⑤
شجاعت علی کلوری میرتب رسول اکرم ص ۴۳

سربہ عبد اللہ بن نبیس

مقتدر سرکار تھا سفیان بن حسانہ قاتل
اس پہ عبید اللہ کو مانور فرمایا گیا
پیر کو وہ گھر سے نکلے اور بوئے کامیا
جب انھیں دیکھا نبیؐ نے افح الوجہ کہا



○ تاریخ طبری ص ۱۰۱ عبد القہر حلال الفتوح فی
الغزوات و تہذیب ص ۱۸۸ میرت محمدیہ جلد ۱- ص ۳۶۱ ② مغازی ص ۱۰۸
ص ۳۴۴ الغزوات کبیر ص ۱۸۸/۱۸۹ طوق رسوں میر جلد ۲ ص ۵۹ ③ مؤخر عظیم و آؤ
ص ۵۲۲ ④ فتح ص ۱۱۵ عبدالمطقی عظمی میرت مصطفیٰ ص ۲۳/۲۴ رموز رحمت
ص ۲۲۲/۲۲۳ رسالت اب ص ۲۸/۲۹ و میر عام ص ۳۸۸ الریق بخیر ص ۷۴

الفتح
صلی علیہ
وآلہ
وسلم

حضورِ نبویؐ کے خلا سائش

تھے یہودی سازشی بھی۔ وقتہ کار بھی
پاٹ چکی کا گرنا چاہتے تھے آپؐ پر
میرے آقا چل پڑے، ٹھہ کر وہاں سے دفعتاً
”ن کو پیسے ہی خدا نے کر دیا تھا“ باخبر

الفہم
صنعت
جینک
محمد
وہکت
وسم

غزوہ بنی نضیر

و پس آ کر حکم جاری کر دیا سرکارؐ نے
دس دنوں میں تم مدینہ سے چلے جاؤ کہیں
وہاں وہ پتہ گاہوں میں چھپ کر ڈھنگے
پھر چلے وہاں سے، اور اپنی جملہ اشیاء لائیں

الفہم
صنعت
جینک
محمد
وہکت
وسم



II فتح طہارہ جلد ہفتم و زاد المعاد جلد دوم بحوالہ رسول اکرمؐ کی سیاست خارجی۔ ص ۳۳۲/ خطبہ
الرحیۃ۔ ص ۳۲۱ ⑤ خطبہ نکاح فدویہ ص ۳۴۳/ بی رحمت ص ۲۲۶/ خطبہ اعظم
و غیر۔ ص ۵۳۲/ ترجمہ خطبہ سیرت الرسولؐ ص ۳۲۵/ الریحۃ غلام۔ ص ۵۹ ⑥ محمد
ابن کادھوی سیرۃ الصطفیؐ جلد دوم ص ۲۰۱/ انوار محمدیہ (تفہیم رعاۃ) ج ۱ ص ۱۰۸



I شجاعت علی قلندر ج ۱ ص ۵۰ سیرت رسول اکرمؐ ص ۵۰/ ص ۵۳/ الریحۃ
و غیر۔ ص ۵۹ ⑤ شریف گراء محمد۔ ع ۱/ سلام۔ ص ۹۹/ شاہ احمد مید۔ غزوات اسلام
ص ۳۲/ اسوۃ الرسولؐ جلد دوم ص ۵۳۳/ خطبہ سیرت الرسولؐ ص ۳۲۵ ⑥ رسولہ اگر ماکور
مکرمہ ج ۱ ص ۱۰۹/ لورنس کادھوی۔ سیرت الصطفیؐ ص ۱۰۵/ سلم جلد دوم ص ۲۰۲/ الریحۃ
غلام۔ ص ۵۹

غزوہ دومتہ بجندل

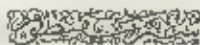
تھے تیرے سب قبائل دومتہ بجندل کے گرد
شام کی سرحد پہ خاصا دور یہ کہ شہر تھا
اس طرح غائب ہوئے سب جن گدھے کے سر سینگ
جب رسول پاک نے جا کر وہاں حملہ کیا

انضم
صلی اللہ علیہ
سینک
محمد
وہیک
سلم

غزوہ بنو مصطلق

مازی تھا، دیں مرے سرکار محبوب خد
مصطلق کی نس کو، نس کے غزم کی سز
پانچ بھری، دوسری شعبان، دو شنبہ کے دن
جب گئے آقا تو حارث خوف سے چتا بنا

انضم
صلی اللہ علیہ
سینک
محمد
وہیک
سلم



۱۔ خطہ الرجال، بیوروں، سیرت بنی رسول، ج ۱، ص ۲۵۵، عروہ، عالم سے سرمد، ص ۸۸
۲۔ ۳۳۹/الوفاء ص ۶۲۰ عہد ہونے کا واقعہ ص ۲۵۲ ② شیلی۔ سیرت النبی، جلد اول
ص ۳۸۸ اور در راہ حق، حضرت محمد مصطفیٰ، ص ۸۳، ج ۱، ص ۲۴۳ ③ بنو
مضعل، تاریخ حارث بن ابی عرار، ج ۱، ص ۱۰۰، کویت، ج ۱، ص ۱۰۰، عہد ہونے کا واقعہ
شرع حاصل ہوا اور محمد عمار، ج ۱، ص ۱۰۰، عہد ہونے کا واقعہ



۱۔ ۲۵۹/الوفاء ص ۶۲۰ عہد ہونے کا واقعہ ص ۲۵۲ ② شیلی۔ سیرت النبی، جلد اول
ص ۳۸۸ اور در راہ حق، حضرت محمد مصطفیٰ، ص ۸۳، ج ۱، ص ۲۴۳ ③ بنو
مضعل، تاریخ حارث بن ابی عرار، ج ۱، ص ۱۰۰، کویت، ج ۱، ص ۱۰۰، عہد ہونے کا واقعہ
شرع حاصل ہوا اور محمد عمار، ج ۱، ص ۱۰۰، عہد ہونے کا واقعہ

غزوة حزاب

حسن محمد ویاک
نظم

پیر کے دن تھے وہاں آقا، جہاں خندق کھدی
پیر ہی کو کی دعا فتحِ مبیس کی آپ نے
خیمے اُٹے تیز سزدھی کے سبب کفار کے
فوج دشمن کی جو تھی ساری بھگادی آپ نے



۲۰ حیات رست، ص ۳۳۲، نقوش - رسول مقبرہ - جلد ۲ - ص ۳۳۲، کتاب تاریخی - ص ۱۵۱
۲۱ تشہد، ص ۱۱۱، تاریخ المدینہ، ص ۳۳۲، رسالت شہداء، ص ۳۵۳، ③ سیدنا مدون
۲۲ حیات عالم، ص ۱۵۱ - ۱۵۲، حیات محمد، ص ۱۵۱، فضائل اللہ و نظام اللہ شہیدی
۲۳ سولہ منیٰ، ص ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰،

ایک سو

چند
محمد
و بارک
سرم

غزوہ خندق سے ملتا ہے شقت کا سبق
باندھے پتھر پیٹ پر سرکار نے بھوکے رہے
یہ بھی تو سنت ہے قاضی، فقیہوں کا مو.
پیٹ اس حد میں رہے جس پر کہ پتھر بندھ سکے

[illegible]

غزوة بنو قريظہ

عہد شکنی اور گستاخی نبی کی شان میں
 عفو ممکن ہی نہ تھا، دونوں یہ ایسے جرم تھے
 بچوس، بوڑھوں، عورتوں ہی کو فقط بخشا گیا
 جو قرطیہ کے یہودی تھے، وہ سب مارے گئے



C مُردت من مفاخر سال الله (مترجم حید الرحمن علوی) ص ۱۹۵-۲۰۰ انوار محمدیہ۔ ص
۱۵۳ پڑے۔ مشرب السبائیت ص ۳۶۶ عبدالعزیز مدرسی، شرح رسالہ اللہ ص ۳۷۴-۳۸۰
دراحدہ سبب قریبی خاوند، تصنیف ص ۳۶۹ عنایت احمد کاکوروی ملتان، ذخائر حبیب الدین ص
۸۸-۸۹ ③ رسالت نبیہ ص ۳۵۸ بحر شفیق ملتان۔ سیرت رسول اکرم ص ۲۲۶-۲۲۷ ۴۲۷

الرجح الختم ص ۵۱۵

غزوہ بنو قریظہ سے اُپسی

جنگ، حزاب اک طرف پھرتے ہیومی بے فنا
 عہد شکنی کا نتیجہ تھا بھگت نازنی
 سائے مردوں، ایک عورت قافلہ کو مار کر
 پتھر کو غزوے سے آقا کی ہوتی تھی واپسی



۱۶۔ بحی حسنة ص ۳۳۳-۳۳۴ / مقالہ فی رسول ص ۱۰۹۲ رحمان علی، تفسیر الشہادہ۔ ص ۱۳۰ / شبلی نعمانی، سیرت النبیؐ جلد اول ص ۳۰۸، ۳۰۹ / ذوالنور حبیب اللہ۔ ص ۳۰۹ / الزمخشیری، تفسیر ص ۵۸۔ محمد رضا، شیخ محمد، دعوتِ مصلیٰ علیہ علیہ وسلم ص ۳۱۳، ۳۱۴ / مفتی رشید الرحمن، مصلیٰ اللہ علیہ وسلم جلد ۲ ص ۱۴۱ (مضمون "سیرت نبویؐ" کو قیادت کی جدوش میں "مصلیٰ اللہ علیہ علیہ وسلم")

انفق
من
جینک
محمد
دہارک
اسلم

غزوہ بنو لحيان

دس صحابہ دجل سے مارے بنو لحيان نے
ان کی سرکوبی کی خاطر آپ نے بیغار کی
جب خبر آمد کی پانی بھاگ نکلے سب کے سب
چودہ دن کے بعد آقا کی ہوئی تھی واپسی



۱۔ بیروت طبع جلد دوم ص ۱۸۳/۱۸۴ انکزیو پ۔ بات رسول ص ۸۳ الشاہ ص ۵۹۳
۲۔ ابن کثیر طبع بیروت جلد دوم ص ۳۳۷/۳۳۸ ص ۱۵۲
۳۔ مکتوبہ بنی۔ در الہدی ص ۹۰ ترجمہ سانیت ص ۱۲۷ حیات رسالت دہ ص ۳۰۸/۳۰۹
۴۔ محمد ص ۱۸۷ ص ۱۵۳/۱۵۴ انور محمد ص ۱۷۷

صنح حدیبیہ

صنح فرمائی حدیبیہ پہ جو سرکار نے
یہ علامت آویں تھی رفعت سلام کی
پیر کا دن تھا چھ طیبہ سے جب آقا مرے
اس سفر نے دعوت اسلام آخر عام کی



۱۔ اشیل۔ صنح طیبہ (ترجمہ خیر خاوری) معارفی رسول ص ۳۵۳/۳۵۴/۳۵۵
۲۔ ۲۹۰ اسود رسول جلد سوم ص ۱۶۰/۱۶۱ نقوش۔ رسول مہر۔ جلد ۱ ص ۳۸۸/۳۸۹
۳۔ فقہ بیروت رسول ص ۱۷۳/۱۷۴ بیروت محمد۔ جلد اول ص ۲۲۳/۲۲۴ نقوش۔ رسول مہر۔ جلد ۲
۴۔ ص ۵۹/۵۸ نقوش۔ رسول مہر جلد ۱ ص ۲۲۳/۲۲۴ مدراج بیروت۔ جلد دوم ص ۳۶۳/۳۶۴
۵۔ بات رسول کے دس دن ص ۱۷۷ معارفی رسول ص ۳۰۸

انفق
من
جینک
محمد
دہارک
اسلم

شرائط صلح حدیبیہ

کافروں نے صلح کی جو جو شرائط پیش کیں
وہ بظاہر تھیں نہایت حوصلہ شکنہ، مگر
مان میں ساری جو شرائط مدیوں اس کا پھل
دین مستحکم ہوا ان سے بعنوان دیگر

انتم
منہ
جینک
مخبر
دیکر
وسلم

بادشاہوں کو دعوتِ اسلام

میرے سچانے لکھے جو بادشاہوں کو خطوط
ن میں دی، اسلام کی دعوت نبی پاک نے
روم و مصر و فارس و عمان و بحرین و حبش
ورقے شام و یمامہ بھی مخاطب آپ کے

بنی
منہ
جینک
مخبر
دیکر
وسلم



① "روم کی سیاست خارجہ" ص ۳۰، ۵۸، ۵۹، شہادت علی قادری، ہیرت رسول، ۲۰۰۴ م
۵۹/ مرتضیٰ احمد خاں، "یکسیر ہیرت، یادِ مرسلین" حصہ دہم ص ۱۵۱، سلطان نظامی، محمد دربار
نہدی کے معابد، اور جمعیۃ شطوط، ص ۱۹، فور علی قلی، "عزتِ اہلبیت" ص ۳۳، محبوب
رسول، یادِ مکتوبات نبوی، مطبوعہ دلی، ۱۹۷۷ء، بطور احمد عکرم، شہادت نبوی، اصلی شد
طبع و مسلم، ص ۳۳، ۳۴

② ہیرت محمد، جلد دوم، ص ۳۳۳-۳۶۷، ہیرت علی رحمت عالم، ص ۸۳-۸۹
شہادتِ اہلبیت، جلد اول، ص ۲۶۸-۲۶۹، نور ہیرت، ہیرت خیر المیزان، ص ۱۲۴، دین
ہیرت جلد دوم، ص ۳۴، فقاری الراول، ص ۳۰۸، "نکہ سے مراد جاتے ہوئے وحی کے
دریچے، "فتح مبین" میں شہادتِ اہلبیت، حیات محمد، ص ۳۶۸، نقوش، رسول، نمبر، جلد دوم، ص
۲۰۹، "بظاہر اس بات" ص ۳۹۰، ہیرت ظہیر جلد دوم، ص ۲۰۹

شاہِ فارس کا انجام

چاک کیا مکتوب آت کا کیا پرویز نے
اپنے ہاتھوں پارہ پارہ بادشاہت آپ کی
کسری کے کنگن سُر قد ہی کو ہوں گے محبت
کہہ چکے تھے راہ شیر میں یہ پہلے ہی نبی

[illegible]

غزوة ناعبه يا غزوة ذي قرد

ڈاکٹر، لے گئے چوپائے، تب ان کے خلا
غزوۂ غابہ کے پیدا ہو گئے تھے واقعات
کارپردازِ خصوصی سلمہ بن اکوعؓ ہوئے
غزوۂ خیبر سے ہے یہ تین دن پہلے کی بات



۱۔ تاریخ توفیق، عرواۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۵۴/ صحیح، ص ۱۵۶/ الشاہ، ص ۱۵۴/ ابوسلمہ کاندھلوی، یرت، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد دوم، ص ۳۳۸ ۲۔ میر ساجد، جلد ۲، ص ۳۴۰، جلد اول، ص ۱۵۶، یراۃ (مصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چالیس جہاں قرار، ص ۱۸۱، یرت صحابہ، جلد اول، ص ۱۵۶، یرت طیبہ، جلد دوم، ص ۱۵۵ ۳۔ محمد رفیع، ج ۲، ص ۱۵۸

الغفر
صَلَّى

مَبِينٌ
مُحَمَّدٌ

وَبَكْرٌ
بَنُو

غزوہ خیبر اور اُس کے بعد

آٹھ تھے خیبر کے قلعے، جو کیے آقاؐ نے سر
اس کا وہ گھر بنی، جو سازشوں کی تھی زمین
جنگ سے پھر فتح وادی القرائی کی ہو گئی
پھر فک کے لوگ خود ہی گئے زیرِ نگیں



۱) یہ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ نے ۳۱۰ ہجری میں کرم کا نظام جاسوسی۔ ص ۲۹۹ / مصطفیٰ حال۔
عزیزت ہوئی ص ۶۰ / مصطفیٰ سہائی سیرت ہوئی ص ۳۴۰ / عابد جالوی۔ حیات رسول۔ ص
۱۵۵ / ۲) سیرت طیبہ جلد دوم ص ۲۶۳ نو۔ غزل لاکھی، عزیزت لکھی۔ ص ۵۹ / دوسرے
فائلوں۔ سیرت المصطفیٰ جلد دوم۔ ص ۳۴۳ / عزیزت لکھی ص ۵۶ / سیرت المصطفیٰ۔
جلد دوم۔ ص ۳۴۳

غمرۃ لقضا

سات ہجری ماہ ذی قعدہ کے پہلے پیر کو
کر بیا غمرۃ خدائے پاک کے محبوب نے
اونٹنی قصویٰ پہ سسرکار دو عالم تھے سور
دو ہزار افراد بھی اُن کے جلو میں ساتھ تھے



۱) توش سون مسر جلد ۲ ص ۵۹ / ۱۶۰ ہجری حقائق لکھی عوں کا مضمون (۱) اور
محرم ص ۳۳۰-۳۳۱ / مدراجہ جلد دوم ص ۶۲۵-۶۲۶ / حیات محمد ص ۴۹-۵۰
عیمان۔ روح رحمت عام ص ۱۹۹ / سواۃ لکھی ص ۱۰۰ / علم جلد دوم ص
۱۲۹-۱۳۰ / ۲) تاریخ مدینہ ص ۸۸ / حیات محمد (۱) شرح مام حال و شماری ص ۳۹
رجسٹری نظام۔ ص ۶۲

الغفر
صَلَّى

مَبِينٌ
مُحَمَّدٌ

وَبَكْرٌ
بَنُو

جنگِ موتہ

رومی سرسٹھ اور مسلمانوں کے تناسب کیا ہوا؟
 باوجود اس کے ڈرے موتہ میں دشمن اس قدر
 پیچھے ہٹنے کو مسلمانوں کے سمجھے ایک چار
 اور تعاقب میں ہو اندیشہ خوف و خطر

انفہم
 صلی علیہ

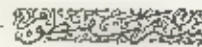
جنگ
 محمد
 و باک
 و ستم

موتہ کے سپہ سالار

جنگِ موتہ میں سپہ سالارِ قول زیدؓ تھے
 جعفرؓ اور بنِ رواحہؓ تک تھا ارشادِ نبوی
 پھر یہ فرمایا کہ جس کو چاہو قائدان لو
 اس طرح آخر میں سیف اللہؓ تک بات آگئی

انفہم
 صلی علیہ

جنگ
 محمد
 و باک
 و ستم

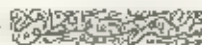


۱۔ سیرت حضرت زیدؓ بن حارثہؓ ص ۱۰۷/۱۰۸ روایتی کے شمار میں ۲۷ غلامان اسلام کے ساتھ ۳/۴
 غلامان محمدؐ۔ ص ۳۷۵ رحمان علیؒ تسمیہ مشہد ص ۳۷۵ خیر البشرؓ کے چالیس جانشین تھے۔
 ص ۳۷۵ ۵ ابو یعلیٰ خالدؓ سیف اللہؓ (زیدؓ) از شیخ محمد حمد پانی پتی ص ۴۰۰ عبد اللہ بن
 شریکؓ حیات خالدؓ۔ ص ۳۷۵/۳۷۶ امیر محمدؓ حاتم بن زیدؓ ص ۳۷۹/۳۸۰ زیدؓ ص ۳۸۰ ص ۳۸۱
 محمدؓ ص ۳۸۱ سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۳۸۹

سید القادریؒ جلد دوم (اردو ترجمہ) ص ۲۱۶/۲۱۷ انیل محمدؓ جلد دوم ص ۳۷۵/۳۷۶
 درس قائدِ صلوات۔ سیرت مصطفیٰ۔ جلد دوم۔ ص ۳۷۵/۳۷۶ الفضل بن جندبہؓ۔ محبوبہؓ۔ ص
 ۱۹۹ سورۃ النحل عز ورت النبی ص ۵۸۹ رئیس قائدِ صلوات۔ سیرت مصطفیٰ جلد دوم ص
 ۳۸۱/۳۸۲ اور زاد بن حضرت محمدؓ ص ۸۵ حسان بن علیؓ۔ رسول اللہؐ میدانِ جادو
 میں ص ۳۱۱

فتح مکہ

پیر کے دن فتح مکہ کو مرے سقا چلے
کیچی طاری ہوئی کفار کے اجسام پر
دشمنانِ جان و دیں گو سامنے تھے سنگوں
میرے آقا تل گئے اُس وقت عفو عام پر



۱۰ نقوشِ رسولؐ، جلد ۲، ص ۱۰۵۸ سرور عالمؑ کے سہ ماہیہ۔ ص ۳۱۹ اور نقوشِ
توکلؑ، بیست رسولؑ، نمبر ۱، ص ۲۶۲ برقیہ۔ ستر جلد دوم ص ۳۴۰ حمد بون کے غار۔
الوقت۔ ص ۳۰۵/۳۰۶ صفحہ ۱۲۱ مہارِ پور۔ برقیہ، حکمران ص ۲۳۵ سرور عالمؑ کے سر
مبارک ص ۳۲۱ ۳۲۲ جید حمد حالِ ہر دوسرے سہ ماہیہ ص ۳۸ بیرونِ علیؑ جلد اول ص
۳۱۰/۳۱۱ نقوشِ رسولؐ، جلد ۲، ص ۱۸۹

عزوة خنسن

مچ گئی بھگت مسلمانوں میں یوں پریم خیز
تیر اندازوں نے ن کو آشیہ تھا دفعتاً
پانسہ پٹا میرے آقا کی شجاعت نے مگر
واقعہ یہ اس زمانے کا ہے جب تھا ^{۱۹۴۷} مسکن



۶ مجبوراً تکرار ہو گیا کہ اس شریف گھر عزت و سلام میں ۱۳۳۳ء میں
 مولانا کے کہنا میں ۱۳۳۵ء شریف قاضی محمد ہودا... میں ۹۹ فضل محمد پورہ رات
 عالم میں ۸۹ شادی محمد سید عزت و سلام میں ۱۳۴۰ء مرضی محمد جمال بخش - سیرت
 میں ۱۳۵۰ء علم و سلام میں ۱۳۴۲ء مصطفیٰ خاں بہت عزت و سلام میں (مسیحی)
 علیہ السلام میں ۹۹

انضم
منہ

جینک
محب
و پاک
و ستم

حنین میں کامیابی

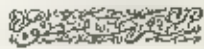
یک مٹھی خاک کی پھینکی مرے سرکار نے
اور چہروں کے بگڑ جانے کی منہ مائی وعید
تب ہوا زن میں شکستِ فاش دشمن کو ہوائی
مر گئے شتر گئے، و طاس و طائف میں مزید



۱۔ بیٹا شیر اُسد الکلب: جدِ تیم (مترجم پویشی سلام بالی عمر) ص ۱۸۸، رحمانی، حکیم
مشہد۔ ص ۱۲۳، صلی رحمہن صہارہ پوری، رقیق اعظم ص ۱۶۷، بائیں محمد حم
اسلام کے فیصلہ کن سفر کے معرکہ خلیج، فیکس الیدی کرچی، ترجمہ مختصر ہریت الرسول صلی اللہ
علیہ وسلم (مترجم حافظ محمد اسحاق)، ص ۵۵۳، بشیر محمد شرفی داؤد، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم۔ ص ۱۰۷

غزوہ طائف

قلعہ طائف میں تھے محصور کفِ یقین
تیر نداری میں شدتِ پے بہ پے کرتے ہے
نصب کی سرکار نے پہلے تو 'ن' پر منجیق
پھر 'نھی' کے حاس پر چھوڑا انھیں واپس ہوئے



۱۔ درجہ ذیل مرآت النبی ص ۱۷۵، ابن عبد ربہ، تاریخ ص ۲۸۱، ص ۲۸۱
راشد و حسن، سند رسول صلی اللہ علیہ وسلم میدان جنگ میں۔ ص ۲۳، عبد المجید
سودرہ۔ راہبر کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۳۰، احسان بن ابراہیم، رحمانی، حکیم
والم و سلم میدان جہاد میں ص ۱۱۹، راہبر حق، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ص ۸۷

انضم
منہ
جینک
محب
و پاک
و ستم

غزوہٴ تنوک

الشم
صنعت
جینک
مختار
وہیک
دستم

رومیوں کی بات تو فواہ تھی، باطل ہوئی
سب کلیسیاں عشب آمادہ پیکار تھے
جب چلے آقا تو دن تھا پیر کا، توں جب
جزیرہ دینا پڑ گیا، ن کو تھے دشمن جو بڑے

وفود

الشم
صنعت
جینک
مختار
وہیک
دستم

جوق در جوق آکے جو داخل ہوئے تھے دین میں
تو میں اور دس سن میں دنیا سے بہت آئے وفود
ممکت اسلام کی مصنبوط و مستحکم ہوئی
مٹنے کی کھانے پر ہوئے مجبور کافر اور یہود



① الریحی لکھنؤ، ص ۷۲۵ ② رسول اکرم کی سیاست خارجی۔ ص ۶۹ تا ۱۳۲ / غلام ربانی
فرید سیرت طیبہ جلد دوم ص ۲۰۸ تا ۳۲۷ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ کی خصوصی سیرت
میر تقی میرت جو غنی (عروہ خوب سے سحر خیزت نند) از شاہ مصباح الدین کھلیں۔ ص ۷ تا
۷۶ تا ۱۳۶ / میر تقی میر۔ فانانت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص ۱۳۲ ③ حقیق
تہم ص ۷۳۰



④ پائیس احمد۔ غزوہ تنوک۔ مکتوبہ ۱۸۸۹ / محمد امین مدنی، خطبات رسول، ص ۳۶
۱۵۳ / خطبات نبوی، ص ۱۶۸ تا ۱۸۰ / مختصر سیرت رسول، ص ۱۳۲ تا ۱۶۳ / نقاش رسول، ص ۷۲
۸ ص ۵۳ تا ۵۴ / انور محمد، ص ۱۶۹ تا ۱۷۵ / سلیمان ندوی۔ رحمت عالم، ص ۱۰۷ تا ۱۰۹ /
فرائد نبوی، ص ۷۵ تا ۷۷ ⑤ نقاش رسول، ص ۲۷ تا ۲۸ / مختصر سیرت رسول، ص ۱۹۴ تا ۱۹۵ ⑥ سیرت رسول
علی، ص ۲۳ / خطبات رسول، ص ۱۵۳ / خطبات نبوی، ص ۸۹ تا ۹۰

الغفر
صلی
علیہ
وآلہ
وسلم

حضرت ابراہیمؑ کا انتقال

آخری ولادت آتش حضرت ابراہیمؑ تھے
جن کی ماں تھیں ماریہ سارے مسلمانوں کی رُ
انتقال ان کا ہوا سن دس میں چھوٹی عمر میں
کرب میں آنکھوں سے آہاکی ہوئے آنسوؤں



۱) غلام یحییٰ علیہ السلام سے اقدس۔ ص ۱۰/ یرت طیبہ۔ جلد ۱۰۱۔ ص ۳۳۲/ شہار کوثر
قرآن آج۔ ص ۳۹۹/ اثر حاصل۔ جلد ۱۰۱۔ ص ۳۹۹/ محمد رضا شیخ۔ محمد رسول اللہ (مترجم محمد
یونس ندوی)۔ ص ۲۶۷/ محمد رفیع دانا پور۔ ص ۱۲۵/ ابن اثیر
تہذیب الکمال۔ جلد ۱۰۱/ مترجم عبد الحکیم (مترجم)۔ ص ۱۵۰/ وحید الدین خاں۔ تہذیب انقلاب صلی اللہ
علیہ وسلم ص ۷۷

حجۃ الوداع

حجۃ الاسلام، طیبہ سے نبی کا پہلا حج
اس سفر میں اہمیت ہے پیر کے دن کی جدا
حیثیت اُس کو ملی ہے دین کے منشور کی
آخری خطبہ کہ یاں رشاد فرمایا گیا



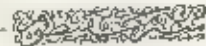
۱) عبد بن محمد بن داؤد۔ تاریخ المدینہ۔ ص ۹۵/ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج۔ ص ۳۹۹
۲) ابن سعد بحوالہ نقوش رسول مکیہ جلد ۲۔ ص ۳۹۹/ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج۔ ص ۳۹۹
۳) وکیل محمد حسین۔ حیات محمد (مترجم)۔ جلد ۱۰۱/ مام ہاں (مترجم)۔ ص ۳۹۹
۴) صیر محمد ناصر داکٹر۔ تہذیب المسلمون (مترجم)۔ ص ۳۹۹/ راجح محمد ص ۳۹۹

الغفر
صلی
علیہ
وآلہ
وسلم

انفہام
صریح
جینک
محمد
دبان
وسم

مہم اُسامہ

چودہ دن پہلے دھاں سرور و سرکار سے
نیز کے بیٹے اُسامہ کو منہم سوئی گئی
وہ گئے تو رومیوں سے جنگ کرنے بعد ان
کامیاب و کامراں لوٹے بہ فضل ایزدی



انہی لاطہ ص ۱۹۷ (شاید) برہمچریہ محلہ لکھنؤ ص ۵۹۸ تا پ ۵۹۹ ال ص ۱۹۲
نوش رسول مہم - جلد ۲ - ص ۱۹۷ شہرہ - محمد رسول اللہ - ص ۲۷۱ / رسول ص ۴۵۸
نوش رسول مہم جلد ۳ ص ۲۸۹ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے وصال
سے بعد مہم کے قیام و حالت ص ۲۸۹ / مہم الدین شہرہ ص ۲۸۹ - جلد ۳ - ص ۲۸۹
جلد دوم ص ۱۵۵ / علامہ محمد ص ۲۹

حضرت عائشہ کے ہاں قیام

عائشہ کے گھر مرے سرکار آئے پیر کو
آخری ہفتہ، اسی حجرے میں گزرا آپ کا
آخری ہفتہ تو کیا، اب پوئے چودہ سو برس
ہو چکے ہیں، جب سے یہ حجرہ ہے حجرہ آپ کا



عارف بلاون حیات رسول ص ۱۶۱ شہرہ - جلد دوم ص ۱۵۹ / محمد علیہ
جلد دوم ص ۱۵۵ / برہمچریہ ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲
حیات رسالت ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲
برہمچریہ ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲ / برہمچریہ ص ۱۱۲
جہ تباری تہ مہم حضرت عائشہ ص ۲۹

انفہام
صریح
جینک
محمد
دبان
وسم

- امتحان سیر۔ مولانا عبد الرؤف دانا پوری
- بدرین۔ النعمانی تحقیق اسماعیل تہجد کدوئین۔ حبیب الرحیم لاروٹی
- لخصائص الصغریٰ (حبیب) علامہ جلال الدین سیوطی
- لخصائص الکبریٰ۔ جلال الدین سیوطی (ترجمہ) ذر چار شید محمود و سید حامد لیلیف
- الرایتی مکتوب علی ارجمان مبارک پوری
- (ترجمہ) ہالے (ترجمہ) ذرا کٹر ایم بی فار
- امتیہ علیہ (علی) جلال۔ علی بن یحییٰ الدین اعلیٰ
- سلور انمول۔ مولانا اشرف علی تھانوی (ترجمہ) محمد قہر مجاہد علی
- الطوائف الکبریٰ و معارف الفرائض و الشام و مصر (علی) عبد الکریم خزان
- الفاروق۔ علامہ شبلی نعمانی
- امتیہ (ملت روزہ) امرتسر۔ میلاد نمبر ۱۳۳۲
- الشاہد۔ حکیم رحمان علی
- النبی الامیر۔ عبد الرحمن ابن جوزی (ترجمہ) علیم الدین نقشبندی
- النبی قائم۔ مولانا مناظر حسن گیلانی
- وارث (دہنار) کرچی۔ اپریل ۱۹۹۹ء (مضمون) "اسلامی میڈیوں کے لٹاکل"
- الزید معراج جانی
- اوطاف احوال المعصوفی۔ ابن جوزی (ترجمہ) اعظم محمد اشرف سیالوی
- اسم المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ۔ تیرندیم
- اسم المؤمنین حضرت عائشہ۔ اس کے شیخ آبادی
- سائین کمال۔ محمد علی طوی المکی (ترجمہ) (سید اسرار بخاری)
- انوار مصداق۔ مفتی بشیر احمد پوری

- نور محمدیہ (علامہ) محمد علی کی مشہور کتاب "الموہب" کی تلخیص علامہ
- یوسف بن اسماعیل ہنئی نے "الانوار العمدیہ" کے نام سے کی۔ (سیر نظر کتاب اس کا
- اردو ترجمہ ہے جو پروفیسر غلام ربوئی (ترجمہ) کیا)
- بطلی پور۔ قحاس کارلاک (ترجمہ) از محمد سکندر
- پاکستان سنیت آئل ریویو، کراچی۔ خصوصی سیرت نمبر جنوں "سیرت امہ"
- بختی (عزاد) بک سے سطر آخر تک "ارشاد مصباح الدین کللیں
- تنبیہ اسلام۔ ہرنائی (ترجمہ) از فیاض الحسن
- تنبیہ العظم و ترجمہ از کٹر نصیر احمد ناصر
- تنبیہ انسانیت۔ مولانا جعفر شاہ چلوہ رومی
- تنبیہ انقلاب۔ سید الدین خاں
- تنبیہ عالم۔ عبد الباقی رحمانی
- تاجدار حرم۔ اثر فاضل
- تاجدار بروہا عالم کے والدین۔ محمد رحیم دہلوی
- تاجدار عیدہ کی شہزادیاں۔ سلام اللہ صدیقی
- تاجدار خلفہ۔ جلال الدین سیوطی (ترجمہ) از محمد بشیر صدیقی
- تاریخ الدینہ الغنورہ۔ محمد عبد المجید
- تاریخ حسین شریفین۔ قحاس کراہہ مصری (ترجمہ) از الشاہ
- تاریخ حدیث۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی (ترجمہ) از حکیم سید عرفان علی
- تاریخ مسلمانان عالم۔ جلد دوم۔ حکیم قاری محمد علی عیسیٰ
- تب و تاب جودانہ۔ مفتی محمد سعید خاں
- تواریخ حبیب اللہ۔ مفتی عیسیٰ احمد کاکوروی
- تمہارے روئے شہر مالت کے۔ طالب الماسی

جزیل مسکن - لوازم و مالیات

جمالہ میرٹھ، نرملہ و عیسیٰ احمد

تمثال معظمتی - جلد سوم - عبید العزیز عمری

نصاب صحیح فقہ رضوی

حیات: نعیم ربی و کریمی الکرم، محمد نظام الدین چغتای

جامع سیرت: این خزیم ظاہری (ترجمہ از محمد مراد احمہ)

حبيب خاں - مولانا شرف علی تھانویؒ "نشر العقب" ہی کو اس نام سے شائع کیا

عبدیك شوق۔ راجا رشیدي محمود

حرا کا کتابیہ نسخہ صابری

دکایات صحابہؓ نفسِ حق پر میاں۔ مومن نامہ محمد رکنی

حضرت ابو بکر صدیق اکبرؓ محمد حسین بیگل (ترجمہ) شیخ محمد تمہانی پتی

حضرت ابو بکر صدیقؓ - فتح محمد غوری

حضرت ابو بکر صدیقؓ - محمدؐ میاں صدیقی

حضرت ابو بکر صدیقؓ۔ یونس ادیب

حضرت ابو یوسف انصاریؒ - طالب المہاشمی

حضرت علی مرتضیٰ - قاضی عبداللہ کوکب

حضرت علی مرتضیٰؑ - محمد عظیم الدین

حضرت شرف الدین اعظمی۔ محمد حسین دیکل (ترجمہ از حبیب اشعر)

حضرت عمر فاروقؓ قاضی عبدالقیس کو کہتے

حیات مصطفیٰ - عمر رضوی، پشاور، (ترجمہ اول و دوم، بخش رسالہ)

حیات محمد مصطفیٰ - باب اول

✿ حضرت محمدؐ نزل اس وحی سے جبروت تک حصہ دوم۔ علی الصفر چہ و دھری

● **حضورِ کریمؐ اور ہجرت۔ سید اسد گیلانی**

حضرت علیؓ علیہ السلام کا بچپن۔ شہناز کوثر

● حاجتِ اعلیٰ کا جبرِ اول۔ محمد یوسف

حصہ ثالث: عبدالمجید شوق

• حیات رسالت نبیؐ - راجا محمد شریف

جیاستر برسوں میں کیا پرستش ہوئی

حیات و سحر کے دوسرے دن اب خالد محمد خالد (ترجمہ اور مقصود عالم صدیقی)

حیاتِ ظاہرہ و باطنیہ

جس طرح ہم نے دیکھا ہے۔

جہت محو فی مسیحا، (تیسرا باب، باب ۱۰، ص ۱۰۰)

[illegible]

جاء في نسخة: "وكانت له من الأسماء" ❀

[illegible]

⚙️ [تنظیمات](#) [درباره ما](#) [تماس با ما](#)

طبيب

(7) $\{x \in X : x \text{ is } \beta\text{-closed}\}$ is β -closed.

[illegible]

١٠٠٠

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

E. coli O157:H7

١٠٠

- ✽ در شہوان کی۔ محمود تیم
- ✽ خیر بشر کے چالیس چار۔ طالب الہامی
- ✽ دختران اسلام۔ عبد غنی حسینی
- ✽ دریا پر پانی کے محلہ سے اور جمعی شلوہ۔ محمد سلطان غلامی
- ✽ دینی اعظم۔ محمد یوسف، صلاقی
- ✽ دلی علیہ۔ محمد رحیم دہلوی
- ✽ ذکر الہی۔ ذلت منظور حسین
- ✽ ذکر جمیل۔ نواب صدر دیا رنگ (محمد حبیب الرحمن خاں شروانی)
- ✽ ذکر حبیب۔ عبد المظکور گھنٹوی
- ✽ ذکر رسول۔ قاری شریف احمد
- ✽ ذکر رسول۔ کوثر بیاری
- ✽ رحمتہ عالم۔ عطاء اللہ خاں عطا
- ✽ رحمت عالم۔ سید سلیمان ندوی
- ✽ رحمت عالم۔ پروفیسر فضل احمد
- ✽ رحمتہ للعالمین۔ جلد اول و جلد دوم۔ قاضی محمد سلیمان سلمان مسعود چوری
- ✽ رحمتہ للعالمین۔ حکیم محمد شجاع
- ✽ رسالت مآب۔ مفتی حزن الرحمن
- ✽ رسول اکرم۔ م فاروق
- ✽ رسول اکرم اور پودہ نیاز۔ برکات احمد (ترجمہ از مشیر حق)
- ✽ رسول اکرم کا نظام جاسوسی۔ محمد صدیق قریشی
- ✽ رسول اکرم کی انقلابی میریت۔ غلام حسین قاضی
- ✽ رسول اکرم کی سیاست خارجہ۔ محمد صدیق قریشی

- ✽ رسول اکرم کی سیاسی زندگی۔ (ڈاکٹر حمید اللہ)
- ✽ رسول اللہ میدانِ جہاد میں۔ احسان بیاضی
- ✽ رسول خاتم۔ محمد جمیل احمد
- ✽ رسول خدا کا دشمن سے سلوک۔ ابو وصاری
- ✽ رسول رحمت۔ ابو الکلام آزاد
- ✽ رسول مہدی۔ بی سنگھ در
- ✽ رسول مہمل۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- ✽ رسول کائنات۔ عبد الکریم قمر
- ✽ رسول میدانِ جنگ میں۔ سید واجد رضوی
- ✽ روشنی کے پتار۔ حافظ محمد اورنگ
- ✽ روضۃ الشہداء۔ حسین کاظمی (ترجمہ از جامعہ چشتی)
- ✽ رہبر کامل۔ سید امجد سہروردی
- ✽ ساری کوثر۔ امین عرفان
- ✽ سرکارِ اقدس۔ حکیم غلام می
- ✽ سرور عالم کے طریقہ مبارک۔ محمد کلیم اراکین
- ✽ سرور کائنات۔ سید امیر علی
- ✽ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ۔ قاضی عبدالغنی کوکب
- ✽ سید المرسلین۔ پروفیسر سعید اختر
- ✽ سید انصاریت۔ نسیم صدیقی
- ✽ سیدہ صدیق اکبر۔ سید احمد اکبر تھادی
- ✽ سیرۃ صحابہ و اسلاف صحابہ۔ سید احمد انصاری
- ✽ سیر صحابہ۔ جلد دوم۔ مہاجرین حصہ اول جلد سوم۔ مہاجرین حصہ دوم۔ شاہ

شریف، اردو، جلد اول، سید شریف امیر شریعت نوشاہی

شاہد النبوت، عبدالرحمن جانی (ترجمہ از اشیر حسین قائم)

صحابیت، نیاز لکچری

صدیق اکبر، خواجہ عبداللہ اختر

سلحہ حدیب، محمد امجد بشیر (ترجمہ از اختر جباری)

نیاست حرم (ہامہ)، لاہور، میلاد النبی، نومبر دسمبر ۱۹۸۹

عائشہ، عباس محمود، (ترجمہ از محمد امجد بشیر)

عرب کا چاند، سوامی کلشن پرنسز

عقل و اذکار، محمد نجف، رسول اللہ (علی) لاکڑ، حیدرآباد

حیدر نبوی، نئی اسلامی سیاست، عبدالغفار انصاری

حیدر نبوی کے فرائض و سرایہ، ڈاکٹر ریاض الہال

حیدر نبوی کے دائرہ اقتدار، علی اصغر دھری

فردوس اسلام، محمد شریف گلزار

فردوس اسلام، سید شاہد احمد

فردوس النبی، نور بخش توکل

فردوس رسول اللہ (جبریت سے پردہ نکال) بریگیڈر گلزار احمد

فردوس احمد (اسلام کے فیصلہ کن معرکے)، محمد امجد بشیر (ترجمہ از اختر جباری)

پاری

فردوس مسعود، محمد امجد بشیر

فردوس حسین، محمد امجد بشیر

فردوس جوگ، محمد امجد بشیر

غلامان اسلام، سید احمد

غلامان محمد، محمد امجد بشیر

فردوس نبوت، مختصر شہنائی (ترجمہ از نصیر حسین)

مصابحت نبوی، لاکڑ، منظور احمد گلزار

نفا کل مدینہ الرسول، محبوب علی خاں قادری

نفا کل مدینہ منورہ، عابد الرحمن صدیقی

فیض الاسلام (ہامہ)، راولپنڈی، اگست ۱۹۸۹

قرآن اور صاحب قرآن، عبدالعزیز علی

قوس قرآن، شہناز کوثر

کتاب معارف، ابن حجبہ (ترجمہ از سلام اللہ صدیقی) یہ کتاب ضیاء سے

"سیر انبیاء و صحابہ و تابعین" کے نام سے چھپی ہے

کلام الہی، عالمی، مرتبہ علی حسین شیعہ

ما تباہ عرب، عاشق الہی میرٹھی

میلہ، عظیم، عبدالغفار آثر

محبوبہ محمد، پند دھری افضل حق

حسن انسانیت، نجم صدیقی

حسن انسانیت، ایس بی سکندر

محمد رسول اللہ، شیخ محمد رضا (ترجمہ از محمد عارف قدوسی)

محمد رسول اللہ، عبدالصمد صائم، لاہور

محمد علی، خورشید احمد انور

مخزن نبوت، مرتبہ محمد اقبال جادیہ

مدارج النبوت، جلد دوم، شیخ عبدالحق محدث دہلوی (ترجمہ از غلام مصطفیٰ)

الدین فیسی

- مدینۃ الرسولؐ۔ ابو النصر منظور احمد شاہ
- مدینۃ محبوبؐ ترجمہ خلافت الوفا۔ محمودی (ترجمہ از فیض احمد علی)
- معارج النبوت۔ جلد اول۔ جلد دوم۔ ملا معین واعظ کاشفی (ترجمہ از حکیم ابو اسحاق رادوی)
- معجزات سرور عالمؐ۔ ولید الاعظمی
- معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سید معظم علی
- معراج النبیؐ۔ پرویز
- مفاتیح الرسولؐ۔ واقفی (ترجمہ از بشارت علی خاں)
- مفاتیح رسول اللہؐ۔ غزوہ بن زبیر (ترجمہ از سعید الرحمن علوی)
- مقالات سیرت۔ ڈاکٹر صف ثدوانی
- مقام مصطفیٰؐ۔ ملک شیر محمد خاں اعوان
- مقالات نبویؐ۔ ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی
- مکتوبات نبویؐ۔ سید محبوب رضوی
- منہاج انقلاب نبویؐ۔ ڈاکٹر امرا احمد
- مولوی (ماہنامہ)۔ دہلی۔ رسولؐ نمبر ۱۳۵ھ (مضمون "رسالت سے پہلے" اور ڈاکٹر سعید احمد)

- میاد نامہ و رسولؐ جیتی۔ خواجہ حسن نظامی
- نبوت۔ محسن قرائتی (ترجمہ ڈاکٹر شاہد چودھری)
- نبی اکرمؐ کا شانہ نبوی میں۔ علی اصغر چودھری
- نبی رحمت۔ ابو الحسن علی ندوی
- نبی عربیؐ۔ قاضی زین العابدین میر خمی
- نبی کریمؐ کی معاشی زندگی۔ پروفیسر ڈاکٹر نور محمد غلامی

- نشر النیب فی ذکر النبی الحبيبؐ۔ مولانا شرف علی تھانوی
- نعت (ماہنامہ) لاہور۔ مارچ ۱۹۸۸ء۔ ہفتواں "مدینۃ الرسولؐ" (مضمون "مدینۃ منورہ کے اسمائے مقدسہ" اور انظر محمودی) ہے
- نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد اول۔ جلد ۲۔ جلد ۳۔ جلد ۴۔ جلد ۵۔ جلد ۶۔ جلد ۷۔ جلد ۸۔ جلد ۹۔ جلد ۱۰
- نواد راستہ۔ محمد اسلم خیر آبادی
- نور الہدیٰ سیرت خیر البشرؐ۔ حفظ الرحمن سید ہادی
- ہادی اعظمؐ۔ ڈاکٹر عبد الباقی سرحد
- ہادی کو عین۔ اسماعیل الطغر آبادی
- ہمارے پیارے نبیؐ۔ سید گل احمد رضوی
- ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔ عرفان خلیلی صلی ہادی
- ہمارے نبیؐ۔ سوسن لہیری
- ہاد کمال۔ محمد منیر قریشی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(سورة الاحزاب آیت ۵۶)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
مُعْتَذِرِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
يا الله ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر جو نبی امتی ہیں اور آپ کی آل پر درود و سلام بھیج۔



السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ